عبرانیوں، تیسرا باب

HEBREWS, CHAPTER THREE

صبح بخیر، دوستو۔ آج صبح خُداوند کی خدمت میں حاضر ہونا بڑے اعزاز کی بات ہے۔ اور ہم ایک عظیم وقت کے لیے پُر اُمید اور پُر یقین ہیں۔

(2) میں پیچھے وہاں کھڑا تھا...... جسے ہم ڈیکنز کا آفس کہتے ہیں، وہاں اب ریکارڈرز موجود ہیں، پس وہاں پیچھے میں ایک نوجوان لڑکی اور اُسکی ماں سے بات چیت کر رہا تھا، جو جولیٹ، ایلی نوئے سے تشریف لائی ہیں۔ پس میں وہاں کھڑا سوچ رہا تھا کہ یہ لڑکی خُدا کے فضل کی پیداوار ہے۔ آپ میں سے کافی لوگ اُس لڑکی سے واقف ہیں۔ وہ- وہ بہت زیادہ شراب پیتی تھی، اور بُری حالت میں تھی۔ لیکن مجھے آج صبح اس کہانی کے متعلق معلوم ہوا، کہ کیسے وہ پلیٹ فارم پر آئی تھی۔ اور خُداوند نے اُس پر ظاہر کیا کہ وہ کیا غلطی کر رہی ہے اور اب اُسکے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔ پس وہ پلیٹ فارم سے نیچے آ کر، رونے لگی اور پھر شادمانی کرنے لگی کیونکہ خُدا نے اُسے شراب کی- کی قبر سے باہر نکال لیا تھا۔ پس وہ......ایک خاتون اُسکے پاس آ کر رونے لگی، کہ اُسکی بیٹی، میرے خیال سے، وہ ڈرگ کی عادی تھی۔ پس آپ جانتے ہیں، اُس لڑکی کا نام کیا تھا (اُسکا نام، روزیلا تھا؟ پس، اگلی ہی رات)، وہ لڑکی، خُدا کے فضل سے، نشے سے آزاد ہوگئی، اور اُسے شفا مل گئی۔ اور اب وہ اور اُسکا شوہر انجیل کی منادی کر رہے ہیں۔ اور- اور- اور وہ پیاری چھوٹی روزیلا خاتون، اب تجربہ کار ہوتی جا رہی ہے! اور اب وہ، قابل احترام ہے، اُسکے......دل نے بلاہٹ کو محسوس کیا ہے۔ لیکن، وہ جانتی ہے بائبل عورت کی منادی کے متعلق کیا کہتی ہے، دیکھیں، پس وہ جانتی ہے یہ کچھ اور ہے۔ اور اب خُدا اُسے جیلوں

میں اور دیگر جگہوں پر لیکر جارہاہے، تاکہ وہ اپنی گواہی دے سکے۔

(3) یہ جاننا بہت ہی-ہی-ہی عمدہ بات ہے، کہ آپ خُدا کی مرضی کی تلاش کریں۔کبھی کبھار ہمیں محسوس ہوتاہے، اور ہم اُس احساس کومختلف جگہوں پرلیکر جاناچاہتے ہیں؛ اور اگر آپ اس پر توجہ نہ دیں، تو پھر ابلیس اُس احساس کولیکر کسی اور چیز میں بدل دیتاہے، لیکن جب تک ہم اس کلام میں رہتے ہیں، تب تک ہم ٹھیک رہتے ہیں، اور آپ دیکھیں، ہم ٹھیک خُداوند کی مرضی کے مطابق آگے بڑھتے رہتے ہیں۔

(4) اور میرا ایمان ہے کہ- کہ روز یلا آخرکار مشن کے میدان میں اُتریگی، کیونکہ امریکہ انجیل کو حاصل کرنانہیں چاہتاہے۔

آپ جانتے ہیں۔شاید ہم اس بات کوتسلیم کریں، کہ اینگلوسیکسن لوگ اب ختم ہوچکے ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔امریکہ مزید اب انجیل کوقبول نہیں کریگا۔اوہ، آپکوتب سے لیکراب تک، کچھ ہی لوگ محنت کرتے ملتے ہیں۔لیکن، اب انجیل انکے لیے، ختم ہورہی ہے۔آپ اسکی منادی انکے سامنے نہیں کرسکتے، آپ اسکے متعلق ان سے بات بھی نہیں کرسکتے ہیں۔ وہ کسی چیز کا یقین نہیں کریں گے۔ سمجھے؟ اُنکے ذہنوں میں بس اب اُنکے خیال چل رہے ہیں، اور وہ اسی چیز سے مطمئن ہیں۔

اب اگلی چیز جواس قوم کے لیے بچی ہے وہ عدالت ہے۔ یہ، اُس کا سامنا کرنے جارہی ہے۔ یہ کام ذہنی دباؤ کے وسیلے ہوسکتاہے۔ یہ کام ایٹم بم کے وسیلے ہوسکتاہے۔ یہ کام کسی بڑی وبا، یا کسی بیماری یا کسی اور چیز کے وسیلے ہوسکتاہے، کیونکہ، یہ قوم تیار بیٹھی ہے۔عدالت ہونے والی ہے۔ اور لاکھوں کروڑوں اس میں جائیں گے۔

(5) گذشتہ روز ہم، بھائی زیبل اور میں ایک مقام سے گزرے، اور...... بھائی ووڈ کے ساتھ کینٹکی سے آرہے تھے، اور وہاں ہم پچھلے تین دنوں سے تھے، پس آتے ہوئے ہم ایک گھر کے سامنے

سے گذرے جو تعمیر ہو رہا تھا۔ بھائی زیبل نے کہا،'' یہاں نہیں......'' میں بھول گیا ہوں۔'' اس پروجیکٹ میں، شاید ہی ایسا کوئی شخص ہو، جو چرچ جاتا ہو۔''

(6) اگر آپ اُن سے اس بارے میں پوچھیں۔'' وہ کہتے ہیں، اُنکے پاس ٹیلی ویژن ہے۔ اُس سے ہمیں سکون مل جاتا ہے۔'' سمجھے؟ پس یہ امریکی رویہ ہے۔ غور کریں؟'' ہمارے پاس ٹیلی ویژن ہے۔ ہمارے پاس بہت پیسہ ہے۔ ہمارے پاس بہت اچھی گاڑیاں ہیں، بہت اچھے گھر ہیں۔ پھر ہمیں خُداوند کی کیا ضرورت ہے؟ ہمیں اس چیز کی ضرورت نہیں ہے۔'' یہ اُنکا رویہ ہے۔

(7) پس دین اور نجات، اور محبت، صرف ہم لوگوں کے درمیان پائی جاتی ہے، صرف حقیقی خُدا پرست لوگوں میں پائی جاتی ہے۔ آپ جانتے ہیں، بائبل فرماتی ہے ایسا ہوگا۔ [جماعت کہتی ہے، '' آمین۔'' - ایڈیٹر۔] اوہ- ہو۔ آپ بائبل پڑھنے والے ہیں، میں نے سنا ہے آپ چلا کر'' آمین'' کہتے ہیں اور تمام مناد جو پیچھے ہوتے ہیں وہ بھی یہی کرتے ہیں۔ یہ، یہ درست ہے۔ آخری دنوں میں، محبت ٹھنڈی پڑ جائیگی؛ اور جو محبت باقی بچے گی، وہ خُدا کے چُنے ہوئے لوگوں کے درمیان ہوگی۔ '' باپ ماں کے خلاف ہوجائیگا، اور ماں باپ کے، اور بچے اپنے والدین کے، اور سب ایک دوسرے کے خلاف ہوجائیں گے۔'' پس جو محبت باقی رہ جائیگی، وہ صرف چُنے ہوئے لوگوں کے درمیان ہوگی، صرف وہ لوگ جو برگزیدہ ہیں۔ لفظ'' برگزیدہ'' دیکھیں'' چُنے ہوئے سے آیا ہے،'' یعنی خُدا کے چُنے ہوئے لوگ۔

(8) پس تھوڑی دیر پہلے، جب روزیلا مجھے اپنی کہانی بتا رہی تھی، تو میں، اُس رات، اسکے متعلق سوچ رہا تھا، اس نے کہا کچھ ہوا تھا۔ کہا، پس یہ کیسے ہوا، اس نے کہا، جبکہ میں اپنی ساری زندگی، وال آئی شراب پیتی رہی ہوں، اور، ایسا کوئی، شرابی نہیں تھا جس سے وہ واقف نہیں تھی، چار ڈاکٹروں نے اسے جواب دے دیا تھا، اسکے لیے اب کچھ ممکن نہیں تھا، لیکن کیسے، اُسی گھڑی، اسکی زندگی میں کچھ ہوا۔

(9)اب اسکی آنکھیں ترچھی نہیں ہیں۔اب یہ پیاری، خوبصورت نوجوان تینتیس سالہ خاتون ہے،لیکن بائیس سال کی لگتی ہے؛ پس کیسے خُدا نے اسکے لیے یہ کام کیا،اوراب یہ مختلف نظر آتی ہے۔ پس، میں نے کہا،''روزیلا، بنائے عالم سے پیشتر، خُدا نے اس لمحہ کو مقرر کیا ہوا تھا۔''جی ہاں، جناب۔ دیکھیں؟ یہ درست ہے۔پس جب بلی پال وہاں پیچھے تھا، جہاں وہ اب موجود ہے، جب وہ لوگوں کے درمیان اُس رات دعائیہ کارڈ تقسیم کر رہا تھا،تو وہ اس بات سے بالکل ناواقف تھا کہ وہ دُعائیہ کارڈ کس کس کو دے رہا ہے۔

کیا یہ بات شاندار نہیں ہے،روزیلا؟

[بہن روزیلا گرفت کہتی ہیں،''بھائی برنہم، میرا خیال ہے کلیسیا کو مل کر خدا سے رہنمائی کے لیے دُعا کرنی چاہیے، کہ وہ کتنا زورآور ہے۔''-ایڈیٹر۔]

آمین۔خُداوند آپکو برکت دے، روزیلا۔ہم یقیناً ایسا کرینگے۔وہ چاہتی ہے کہ کلیسیا خُدا سے اُسکی رہنمائی کے لیے دُعا کرے۔تا کہ،ہم اُسکے لاتبدیل ہاتھ کی پیروی کریں۔اوہ، اچھی بات ہے۔

(10) آج صبح، میرے آگے ایک بہت ہی عجیب تجویز رکھی گئی۔یہ ایک شخص ہے، جو کہ ارب پتی ہے اور وہ یہاں لوئس ویل، کینٹکی میں، میرے لئے پچاس لاکھ ڈالر کا ٹیبر نیکل بنوانا چاہتا ہے۔لیکن میرے دل نے کہا،''ٹھہر جائیں، آپ پاسٹر نہیں ہیں۔'' دیکھیں؟ اور، پھر، پچاس لاکھ ڈالر کی رقم اس کام کیلئے مختص کی جائیگی۔دیکھیں لوگ حکومت کے پاس جاتے ہیں، تا کہ وہ سکی اور باقی ایسی چیزوں کیلئے پیسہ لگائیں، لیکن یہ شخص اسے خُداوند کے لیے ٹیبر نیکل میں لگانا چاہتا ہے۔لیکن میں اُمید کرتا ہوں کہ یہ پیسہ کسی خُدا کے خادم کے پاس جائے وہ......وہ جو خُدا کی خدمت کرتا ہو۔لیکن،اب پچاس لاکھ ڈالر مختص کر دیئے گئے ہیں۔اسکے متعلق سوچیں، کیسا ٹیبر نیکل بنے گا۔

روزیلا، یہ بات کتنی اچھی لگ رہی ہے؟ لیکن یہاں کچھ ہے جو مختلف کہہ رہا ہے۔سمجھے؟ سمجھے؟

یہاں کچھ ہے۔

(11) آپ اجنبی لوگ، اور ہم سب، یہاں اس چھوٹے ٹیبر نیکل میں آتے ہیں۔ پس، کیا آپ نے غور کیا ہے، اس کنارے میں سب سے عالیشان جگہ یہی ہے، بہت سے لوگوں نے چاہا کہ اسے کچھ مختلف طرح سے بنایا جائے۔ لیکن ہمیں یہ بالکل اسی طرح پسند ہے۔ دیکھیں، ہمیں اسی طرح قبول ہے۔ یہ پُرانی کرسیاں ہیں جن پر ہم بیٹھا کرتے تھے، یہ اس ٹیبر نیکل کی اصل کرسیاں ہیں، جو سیلاب میں بہہ گئی تھیں۔

(12) سیلاب کی وجہ سے، میری بائبل چھت کے ساتھ لگ گئی تھی۔ لیکن جب وہ واپس نیچے آئی تو وہ پلپٹ پر کھلی پڑی تھی اور اُس پر یہ کلام لکھا ہوا تھا، ''میں خُداوند نے اسے لگایا ہے۔ میں اسے دن رات پانی دونگا تا کہ کوئی اسے میرے ہاتھ سے چھین نہ لے۔'' کیسے ہم نے یہاں، چھوٹی کشتی کو سیلاب میں چلایا تھا۔ اور جب ہم واپس آئے، تو کرسیاں ٹھیک اپنی جگہ پر موجود تھیں۔ پس اُن کرسیوں کو صاف کرنا پڑا تھا۔ سمجھے؟ پس اسی طرح ہم کام کرنا پسند کرتے ہیں، عام لوگ ہوں، عام جگہ ہو، لیکن خاص خُداوند ہو۔ آمین۔

(13) اب، آج، ہم نے کریم کو حاصل کرنا شروع کر دیا ہے، آپ جانتے ہیں، جب سارا۔ سارا دودھ نکال لیا جاتا ہے، تو پھر ہمارے پاس کریم بچ جاتی ہے۔ اور یاد رکھیں، کریم حاصل کرنے کے لیے دودھ کا ہونا لازمی ہے، آپ اس سے واقف ہیں۔ کریم دودھ کا۔ کا مواد ہے۔

(14) پس ہم نے پہلے، اور دوسرے باب کو سیکھ لیا ہے، اور اب ہم نے تیسرے کو ختم کرنا ہے، تا کہ عبرانیوں کی جلالی کتاب کے چوتھے باب تک پہنچ سکیں۔ پس، اوہ، یہ کتاب ہمیں بہت کچھ سیکھاتی ہے! ہم اسکی ایک آیت لے کر، اس پر، تین مہینے تک بات کر سکتے ہیں، اور اس سے ثابت ہوتا ہے کہ بائبل کی ایک آیت دوسری آیت سے جُڑی ہوئی ہے۔ کیا آپ نے اسکے متعلق کبھی سوچا ہے؟ ایک بھی

ایسی آیت نہیں جس پر آپ اُنگلی اُٹھا سکیں، دیکھیں، فضل اور رُوحُ القُدس کی مدد کے وسیلے، ہم ٹھیک اسے پیدایش سے لے کر مکاشفہ تک جوڑ سکتے ہیں۔

(15) کوئی اور ایسا ادب نہیں جو اس طرح سے لکھا گیا ہو۔ ریاضی کے لحاظ سے، اور جغرافیائی لحاظ سے، اور ہر طرح سے، بائبل میں کوئی ایسی کتاب نہیں جو اس بائبل کی طرح لکھی گئی ہو...... میرا مطلب ہے، دُنیا میں ایسی کوئی کتاب نہیں، جو اس بائبل کی طرح لکھی گئی ہو۔ کوئی نہیں ہے۔ اور بائبل کے عدد مکمل طور پر آپس میں مطابقت رکھتے ہیں؛ سارے ابواب، اور علامات، اور باقی سب کچھ، اس میں کامل ہے۔ کوئی دوسری کتاب نہیں؛ آپ اس میں کوئی ایسا باب نہیں پڑھ سکتے جو ایک دوسرے سے مطابقت نہ رکھتا ہو۔ پوری بائبل میں آپکو ایسا کہیں نہیں ملے گا۔ یہ بہت سارے، لوگوں کے وسیلے لکھی گئی، بہت سارے لوگ تھے؛ اور سینکڑوں، سینکڑوں، اور سینکڑوں سال کا وقفہ تھا، جو ایک حصہ بھی نہیں جانتے تھے...... ایک نے اسے یہاں لکھا، اور دوسرے نے وہاں لکھا، اور تیسرے نے کہیں اور لکھا۔ جب ان سب کو اکٹھا کیا گیا، تو یہ خُدا کی بائبل بن گئی۔ اور کوئی بات ایک دوسرے کے خلاف نہیں ہے، اور، پس، ریاضی کے لحاظ سے، یا جغرافیائی لحاظ سے کوئی تضاد نہیں ہے۔ اور بائبل کی باقی باتیں، اور ہر چیز، اور ریاضی، اور باقی سب کچھ بالکل کامل ہے۔ اگر یہ الہام نہیں، تو پھر مجھے نہیں معلوم، آپ کس کو الہام کہیں گے؟ میں اس قدیم، بابرکت بائبل کے لیے بہت ہی شکرگزار ہوں۔

(16) کچھ لوگوں نے مجھ سے کہا، ''کیا آپ کیتھولک ہیں؟ کیا پروٹسٹنٹ ہیں؟''

میں نے کہا، ''ان میں سے کوئی بھی نہیں۔ میں بائبل پر ایمان رکھتا ہوں۔'' یہ درست ہے۔ میں بائبل پر یقین رکھتا ہوں، اور اس بات کے لیے بہت خوش ہوں کہ ہماری اس قوم میں اسکی منادی کرنے کی آزادی ہے۔ اوہ، یہ بہت عمدہ بات ہے۔

(17) اب ہم اس کا مطالعہ کریں گے۔ اور اب ہم عبرانیوں کی کتاب کے تیسرے باب سے اسکا

آغاز کریں گے۔ دیکھیں ہم نے اسے پندرہویں آیت پر ختم کیا تھا۔ آپ سب یہ جانتے ہیں......

(18) میں نے دیکھا، کچھ دیر پہلے کسی نے اس بات پر غور کیا، جب میں اسے پڑھنے کے لیے اپنی عینک اُٹھا رہا تھا۔ ایسا نہیں ہے کہ میری آنکھیں خراب ہیں، لیکن میں چالیس سال کی عمر پار کر چکا ہوں۔ میں اسے بالکل، ٹھیک، یہاں پڑھ سکتا ہوں، لیکن عینک کیساتھ میں اسے اور بہتر پڑھ سکتا ہوں۔ پس اُنہوں نے مجھے پڑھنے کے لیے دو عینکیں لے کر دی تھیں جنکا استعمال میں اب کرنا چاہتا ہوں، کیونکہ مجھے ٹھیک اور بہتر پڑھنا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ میرے پاس عینک ہے۔ اب دیکھیں......

(19) پہلی چیز، ہم تھوڑا سا پس منظر دیکھنا چاہتے ہیں؛ کیونکہ ہمارے درمیان کچھ نئے لوگ موجود ہیں، جنہوں نے عبرانیوں کے پہلے باب کو نہیں سیکھا۔

(20) کیا آپ مسز کوکس ہیں، جو آخر میں بیٹھی ہوئی ہیں؟ پس، میں یقیناً آپکو یہاں دیکھ کر بہت خوش ہوں۔ اس سے پہلے کہ میں آغاز کروں، میں خُدا کے فضل سے ایک گواہی کو آپکے درمیان سنانا چاہتا ہوں۔ یہاں ایک خاتون موجود ہے جسے کینسر تھا جسکی وجہ سے اُسکا چہرہ ختم ہو رہا تھا۔ وہ بہن ووڈ کی ماں ہے۔ میں میشی گن میں جین اور لیو کے ساتھ تھا، اور وہ وہاں، ساری ریکاڈنگ کے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ چنانچہ گھر واپس آتے وقت، مجھے میری بیوی کا فون آیا، یا شاید میں نے اُسے کال کی تھی۔ اور اُس نے کہا، ''فوراً مسز کوکس، مسز ووڈ کی ماں کے لیے دُعا کریں، کیونکہ کینسر اُسکا چہرہ نگلتا جا رہا ہے۔'' اُسکی ایک آنکھ کی ساری سائیڈ ختم ہو چکی ہے اور وہاں سے ساری ہڈی نظر آ رہی ہے، اُسکا چہرہ پوری طرح سے، خراب ہو رہا ہے۔ کسی ڈاکٹر نے اُسے ٹھیک کرنے کی کوشش کی، لیکن اُس سے اسکی حالت اور خراب ہوگئی ہے، اور اب پوری طرح سے اُسکا چہرہ خراب ہو رہا ہے؛ اُنہوں نے اب کوئی اور دوائی لگائی ہے۔

(21) پس وہ اُسے کیمبلز ویل، کینٹکی سے، شاید...... یا، میرا خیال ہے، ایلکٹن، کینٹکی سے، علاج

کے لئے۔ لئے لوئیس ویل لے آئے۔

(22) اور بہن ووڈ کو، میں نے پہلی مرتبہ ٹوٹے ہوئے دیکھا۔ یقیناً، کیونکہ، وہ-وہ-وہ اُسکی ماں ہے، یقیناً وہ ٹوٹی ہوئی تھی۔ میں کمرے میں گیا اور اُسکے لیے دُعا کی، اس اعتماد کے ساتھ کہ خُدا نے کہا ہے کہ وہ دُعاؤں کا جواب دیگا۔ پس کچھ ہی دن بعد، وہ بالکل ٹھیک ہوگئی۔ اور اب وہ یہاں بیٹھی ہوئی ہے۔ پس یہ سب کچھ حیرت انگیز فضل کے وسیلہ ہوا ہے، جو خُدا نے بہن پر کیا ہے۔

(23) پس بہن کیا آپ وہاں کھڑی ہوں گی؟ میں اسے-اسے-اسے عوام کے سامنے نہیں لانا چاہتا...... کہاں، کس جگہ پر کینسر تھا؟ یہ اُس کے چہرے کی سائیڈ پر تھا، آپ دیکھیں، یہ اُس کے چہرے کی سائیڈ پر تھا، پس ٹھیک یہاں، اس گال کی ہڈی سے لے کر، اُسکی آنکھ تک تھا۔ اور خُدا نے بہن کو شفا بخش دی ہے۔ کیا وہ کمال نہیں ہے؟

(24) کتنے لوگ یہاں پچھلے اتوار کو موجود تھے جب خُداوند نے رویہ کے وسیلہ کام کیا تھا؟ ایک شخص، جو کہ لنگڑا اور اندھا تھا، وہ وہاں پیچھے وہیل چیئر پر بیٹھا ہوا تھا۔ پس کسی چیز نے مجھے چوٹ پہنچائی جب وہ بزرگ شخص وہاں پر بیٹھا ہوا تھا، ''بھائی برنہم ......'' میرے خیال سے یہی وہ بھائی ہے۔ کہا گیا، ''آپ بالکل ایسا ہی میری بیوی کے لیے بھی کریں۔'' میری بیوی چل نہیں سکتی ہے۔ میرا دل پگھل گیا۔ میری خواہش ہے...... میں ہر وہ چیز دے دوں جو میرے اختیار میں ہے، لیکن ایسا نہیں ہے...... میرے پاس کوئی طاقت نہیں ہے۔ لیکن اگر ہمارے اختیار میں کچھ ہے، تو وہ خُدا اسے دُعا کرنا ہے۔ اس شخص کی بیوی چل نہیں سکتی، اُسکے ہاتھ، اور پیر بھی مفلوج ہیں، ایسا لگتا ہے۔ لیکن اس شخص کی حالت اُس سے کئی درجے بدتر تھی، کیونکہ وہ خاتون اُٹھ کر تھوڑا چل سکتی تھی، لیکن یہ شخص بالکل بھی چل نہیں سکتا تھا۔ پس وہ...... اسکے ذہن کا توازن، برقرار رکھنے والی اہم رگ ختم ہو چکی تھی۔ مائیوز، اور باقی لوگ، ہمت ہار چکے تھے۔ اور کیتھولک لوگوں نے اسے یہاں بھیج دیا، وہ کیتھولک ڈاکٹر تھا اور اُسکا

لڑکا سینٹ مین راڈ میں پریسٹ تھا جو کہ جیسپر، انڈیانا میں ہے۔لیکن یہ وہاں، آنے والی بیداری کا سنگِ بنیاد رکھا گیا ہے۔

(25) پس جب وہ کھڑا ہوا، تو اُس نے کہا، ''لیکن، میں......'' اُس نے دیکھا، اور کہا، ''ہاں، میں یہ کر سکتا ہوں۔'' اُسے یوں لگا وہ دیکھ نہیں سکتا، آپ جانتے ہیں۔ پس اُس نے اُوپر دیکھا، اور ایسا ہوا کہ اُس نے اپنا سر اُوپر اُٹھا لیا، پس وہ وہاں ٹھیک چل سکتا تھا اور دیکھ سکتا تھا؛ وہ اس راستہ سے، خود چل کر آیا تھا۔ وہاں پریسبٹیرین بھی موجود تھے۔ وہ خود آرتھوڈوکس تھا۔ پس وہ چل رہا تھا......اگر آپکو لگتا ہے صرف پینتی کاسٹل اور ہولینس والے ہی شور مچاتے ہیں؛ تو آپ غلط سوچتے ہیں۔ یقیناً یہ بھی شور مچاتے ہیں لیکن جب یہ ایسا کچھ دیکھتے ہیں؛ تو یہ ایک دوسرے کے گلے ملتے اور شور مچاتے ہیں۔ وہ شخص ٹھیک اپنے قدم بڑھاتے ہوئے یہاں چل کر آیا تھا، اُس نے وہیل چیئر کو اپنے سے دور ہٹا دیا تھا؛ اور وہ ٹھیک، اپنی توازن برقرار رکھنے والی رگ سے ٹھیک چل رہا تھا۔ اسکے متعلق سوچیں۔ وہ بالکل ویسے ہی چل رہا تھا جیسے آپ اور میں چلتے ہیں۔ اوہ، وہ کمال ہے۔

(26) اب، پوُلس نے عبرانیوں کی کتاب کو لکھا ہے۔ اور عبرانیوں میں جو کچھ لکھا ہے، یہ اُسکی تصنیف ہے۔ اور یہ کتابیں لکھنے سے پہلے، ہمیں معلوم ہے......اب، ہم آگے جا رہے ہیں...... یہ سنڈے سکول کی کلاس ہے، اور میں کوشش کرونگا کہ آپکا زیادہ وقت نہ لوں۔ کیونکہ ہماری ایک اور عبادت ہے، اور اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو ہم اُسے لیں گے۔ اب، عبرانیوں کی کتاب اور باقی کئی خطوط ہیں جو پوُلس نے لکھے ہیں......

(27) پوُلس کون تھا؟ وہ ایک کٹر عبرانی تھا، ایک عالم تھا، اور پرانے عہد نامے کا ایک عظیم اُستاد تھا۔ اور اُس نے اپنی تعلیم اُس زمانے کے ایک بہت ہی عظیم اُستاد سے حاصل کی تھی۔ کیا کوئی اُسکا نام بتا سکتا ہے۔ گملی ایل، وہ اُس زمانے کا عظیم اُستاد تھا۔ پس پوُلس گملی ایل کے قدموں میں رہا تھا۔

(28) اسکے متعلق کچھ تو ہے...... جہاں بھی آپ جاتے ہیں، یا جس چرچ میں آپ جاتے ہیں، آپکا اُستاد آپکو کچھ سکھاتا ہے۔کیا آپ اسے جانتے ہیں؟ اس سے-اس سے واقفیت ہے۔اسی لیے ہم سب سے بہترین استاد کی تلاش کرتے ہیں جو ہم کرسکتے ہیں، پس ہم بہترین تعلیم حاصل کررہے ہیں؛ یہ سماجی تعلیم یا کچھ اور نہیں ہے، بلکہ یہ بائبل کی حقیقی تعلیم ہے۔

(29) غور کریں، ایک مرتبہ جب اسرائیلی اپنی فوجوں کے ساتھ بیابان میں تھے، اور اُنکے پاس سات دن والا کمپاس تھا، پس اُنکے پاس پینے کا پانی ختم ہوگیا۔اور وہ ہلاک ہونے کے بالکل قریب تھے، اُنہوں نے کہا،''اوہ، کاش کوئی نبی قریب ہوتا!''

(30) پس اُن میں سے ایک نے کہا،'' ہمارے پاس یہاں، الیشع موجود ہے۔وہ ایلیاہ کے ہاتھوں پر پانی ڈالتا تھا۔'' اسکی رفاقت دیکھیں؟ دوسرے لفظوں میں،'' یہاں الیشع ہے جسکی ایلیاہ کے ساتھ رفاقت تھی۔خُداوند کا کلام اُسکے ساتھ ہے۔'' کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ اُسے بالکل ٹھیک تعلیم دی گئی تھی۔اور اُس نے کہا،'' وہ یہاں ہے۔آؤ اُسکے پاس جاکر اُس سے مشورہ کریں، کیونکہ اُسکا اُستاد ایلیاہ تھا، اور اُسکے اندر ساری تعلیم ایلیاہ کی ہے۔'' دیکھیں تعلیم سے کیا فرق پڑتا ہے؟ یقیناً۔ہمیں سیکھنا چاہیے۔

(31) پس، پولُس کے پاس گملی ایل کی تعلیم تھی۔اور گملی ایل ایک عظیم آدمی تھا جس نے یہ فیصلہ کیا تھا، کہ اُسے ایک عالم بننا ہے، اور جب ابتدائی زمانہ میں باتیں بننا شروع ہوئیں، تو اُس نے کہا،'' بھائیو، ہمیں اس معاملے سے دُور رہنا چاہیے۔اگر یہ معاملہ خُدا کی طرف سے نہیں ہے، تو پھر یہ ختم ہوجائیگا۔لیکن اگر یہ خُدا کی طرف سے ہے، اور ہم اسکے خلاف لڑتے ہیں، تو پھر ہم خُدا سے لڑنے والے ٹھہریں گے۔'' دیکھیں، اُسکے پاس یقیناً اچھی تعلیم تھی۔

(32) اور پولُس اس شخص کے سائے میں تھا، وہ جانتا تھا کہ پولُس بھی ایک عظیم اُستاد بنے

گا۔ پس، ایک دن، پوری سنجیدگی سے، وہ کلیسیا کو ستانے، اور اُنہیں گرفتار کرنے چلا گیا۔

(33) اب آئیں پسِ منظر کے لیے، پولُس کا ایک اور واقعہ لیتے ہیں۔

(34) جب یہوداہ، گناہ کے سبب سے، زر کی محبت کے سبب اور گمنڈ کے سبب سے گر گیا تھا، اور فضل سے سے نکل کر اپنے مقام پر پہنچ گیا تھا۔ پھر شاگردوں نے کہا، ''بارہ شاگرد ہونے چاہیے۔'' اور کلیسیا، اپنی پوری شان وشوکت کے ساتھ، آپکو یہ دکھاتی ہے کہ اُنکا چرچ کیا ہے؛ وہ اس میں پوری جان لگاتی اور اُسے اُونچا کرنے کی کوشش کرتی ہے، لیکن تو بھی وہ بہترین ہونے سے، لاکھوں میل دور رہتی ہے۔ اُنہوں نے کہا، '' ہمیں اپنے درمیان سے، کسی ایک کو چننا چاہیے، جو اس جگہ کو پُر کرے۔'' پھر اُنہوں نے، قرعہ ڈالا، اور متیاہ کو چُنا۔ متیاہ کو، میرا خیال ہے، متیاہ کو۔ میرا یقین ہے، یہ متیاہ ہی تھا۔ پس جب اُنہوں نے یہ چناؤ کر لیا اور اُسے باقی بارہ، میرا مطلب ہے گیارہ کے ساتھ شامل کر لیا، تو پھر وہ بارہ ہو گئے، لیکن اُس نے کوئی کام نہیں کیا۔ اور کلام کا یہی وہ واحد حصہ ہے جہاں اُسکا نام لیا گیا ہے۔ یہ چرچ تھا جو اپنی مرضی سے چناؤ کر رہا تھا۔

(35) اب، اُنہوں نے سوچا، ''وہ ایک شریف آدمی ہے۔'' یقیناً اس میں کوئی شک نہیں۔ ''وہ ایک اچھا آدمی ہے۔ وہ ایک عالم ہے۔ وہ بہت سمجھدار ہے۔ وہ تعلیم یافتہ ہے۔ وہ ایک اعلیٰ شخص ہے۔ وہ یہوداہ کی جگہ فٹ آئیگا اور ہم میں سے ایک بن جائیگا۔''

(36) لیکن، آپ جانتے ہیں، خُدا کبھی کبھار ایسے آدمی کو......کو چُنتا ہے، جو ہمارے نظر میں بہت زیادہ احمقانہ چناؤ ہوتا ہے۔ لیکن یہاں، خُدا نے ایک اُونچی ناک والے یہودی کو چُنا، جو ہمیشہ غصے سے بھرا رہتا تھا، اور جسکا منہ ہمیشہ بگڑا رہتا تھا، ''میں جاؤں گا، اور اُن میں سے ہر ایک کو قید کر لونگا۔ میں – میں اُنہیں قید میں ڈال دونگا۔ میں ایسا ہی کرونگا۔'' یہی خُدا کا چناؤ تھا۔

باقی سب نے ایک سکالر اور سفارتکار کو چُنا۔ وہ چرچ کا چناؤ تھا۔

(37) دیکھیں، آپ نہیں جانتے وہ کون ہے جو الٹر پر ہے۔ آپ نہیں جانتے وہ کون ہے جسکی آپ گواہی، قید میں یا کہیں اور دیتے ہیں۔ شاید وہ تکراری ہو، اُسکے کان بند ہوں، اور اُسکی آنکھیں خراب ہوں، اور، دیکھیں آپ نہیں جانتے وہ کون ہے۔ آپ قرعہ ڈالتے ہیں، اور اسکے بعد، کلام اُسکے ہاتھوں میں دے دیتے ہیں۔ لیکن خُدا چناؤ کرتا ہے۔

(38) اور خُدا نے غصے سے بھرے ہوئے اس چھوٹے یہودی کو چُنا لیا، دیکھیں، اسکا چُناؤ کیا۔ یہ اپنی جگہ سوچ رہا تھا، ''میں جاؤں گا اور اُن سب کو پکڑ لونگا۔ میں۔ میں اُنہیں دکھاؤں گا کہ میں کیا کر سکتا ہوں،'' اور خُدا نے اُسے نیچے گرا دیا۔

خُدا نے کہا، ''یہ، میرا چناؤ ہے۔''

(39) چرچ کے لیے، یہ بیوقوفی ہے؟'' کیونکہ، وہ کلیسیا کو ستاتا تھا۔ وہ ایک جسمانی شخص تھا۔'' لیکن صرف خُدا کو معلوم تھا کہ اُسکے اندر کیا ہے۔ غور کریں میں کیا کہنے کی کوشش کر رہا ہوں؟

(40) پس، پوُلس کو یہ تجربہ ہوا۔ کتنے ایمان رکھتے ہیں تجربے کے وسیلے تبدیلی آتی ہے؟ یقیناً۔ اگر ابھی تک ایسا نہیں ہوا، تو مجھے تبدیلی پر شک ہے۔ تجربہ تبدیلی لاتا ہے۔ پھر آپ کسی چیز کیلئے قرعہ نہیں ڈال سکتے۔ کبھی کبھی شور ہوتا ہے۔ کبھی کبھی غیر زبانیں ہوتی ہیں۔ کبھی کبھی رونا ہوتا ہے۔ کبھی کبھی کراہنا ہوتا ہے۔ آپ نہیں جانتے یہ کیا ہے، پس اس پر قرعہ ڈالنے کی کوشش نہ کریں۔ دیکھیں، آپ جو میتھوڈسٹ ہیں، آپ جو بپٹسٹ ہیں، آپ جو ناضرین ہیں، آپ جو پینتی کاسٹل ہیں، آپ سب نے ثابت کر دیا ہے کہ ایسا کرنا غلط ہے۔

(41) میں نے لوگوں کو اپنی پوری طاقت سے شور مچاتے دیکھا ہے، اور اگر اُن کا بس چلے، تو آپکے دانت میں سے سونا بھی چرا لیں۔ جی ہاں، جناب۔ میں نے لوگوں کو اس طرح غیر زبانیں بولتے دیکھا ہے جیسے گائے کی سوکھی چمڑی پر مٹر گر رہے ہوں، اور۔ اور ایک طرف تو وہ بھلائی کرنے

کیلئے بہت بیدار ہوتے ہیں،اور دوسری طرف وہ اپنے مُنہ میں تمبا کو چبا رہے ہوتے ہیں،اور اگر اُن کا بس چلے تو آپ کا گلا بھی کاٹ ڈالیں۔ یہ سچ ہے۔ پس یہ کام ہو رہے ہیں......اسکو ثابت کرنے کا آپکے پاس کوئی طریقہ نہیں ہے،صرف ایک ہی طریقہ ہے اور وہ یہ ہے کہ انسان اپنی زندگی کو کیسے جیتا ہے۔''تم اُنکے پھلوں سے،اُنہیں پہچان لوگے۔''

(42)پس، یہ سب خُدا پر منحصر ہے۔ وہ چناؤ کرتا ہے۔ وہ ساری چیزوں کو اکٹھا کرتا ہے،اور یہی وہ طریقہ ہے۔ پس اگر آپکی زندگی بائبل کے پھلوں سے میل کھاتی ہے،تو پھر آپ کے پاس ایک بہت اچھا تصور ہے۔ اگر آپکی رُوح اُسکی رُوح کے ساتھ میل کھاتی ہے،تو پھر آپ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں،اور آپ سے......سارے پرانے شیاطین دُور ہو چکے ہیں، اور سب کچھ نیا ہو گیا ہے، اور آپ محبت میں جی رہے ہیں،آپکے پاس اطمینان ، اور فضل، اور باقی چیزیں ہیں، پھر آپ بادشاہی کے بہت قریب ہیں۔ کیونکہ، وہ زندگی جو آپ میں ہے وہ ایک نئی زندگی کو جنم دے رہی ہے۔ سمجھے؟

(43)اگر آپ کہتے ہیں،''اوہ، ہلّلُویاہ، میں نے غیر زبان بولی۔ ہلّلُویاہ!''اس سے کچھ ثابت نہیں ہوتا۔اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا بلکہ یہ بالکل ایسے ہے جیسے آپ یہاں آکر گٹار پر کوئی دُھن بجا کر چلے گئے ہوں۔اس سے بالکل کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ اگرچہ آپ غیر زبانیں بولتے ہیں، آپ شور مچاتے ہیں، اور پلیٹ فارم کے اِردگِرد دوڑتے ہیں، اور ایسے روتے ہیں جیسے کہ آپ پیاز چھیل رہے ہوں،اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا، بالکل کوئی فرق نہیں پڑتا، جب تک آپکی زندگی میں یہ روزانہ کی بنیاد پر نہ ہو،اسلیئے اسکے ساتھ کھڑے رہیں۔

(44)اب،اگر آپ یہ کام کرتے ہیں،اور پلس وہ زندگی بھی ہے تو پھر،''آمین ہے،''یہ، بہت اچھی بات ہے۔ بہت ہی عمدہ ہے۔ لیکن آپ یہ سب کام اُس زندگی کے بغیر بھی کر سکتے ہیں۔

(45)پس پھر،شور مچانا کچھ نہیں ہے، ایسا کرنا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ یسُوع نے کہا،''تم اُنکے

پھلوں سے، اُنہیں پہچان لو گے۔'' اور رُوح کا پھل غیر زبانیں بولنا نہیں ہے۔ یہ رُوح کا پھل نہیں ہے۔ شور مچانا رُوح کا پھل نہیں ہے۔ رونا رُوح کا پھل نہیں ہے۔ بلکہ، محبت، خُوشی، اِطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، اِیمانداری، حلِم، اور پرہیزگاری ہے، یہ سب رُوح کے پھل ہیں۔ سمجھے؟ یہ رُوح کے پھل ہیں۔ ٹھیک ہے۔

(46) اب، یہ تمام چیزیں حاصل کرنے کی بس ایک ہی وجہ ہے، وہ تنظیمیں بنانا چاہتے ہیں، آپ سمجھ گئے ہیں۔ ''یقیناً، ہمارے پاس یہ سب کچھ ہوگا۔ خُدا مبارک ہے، ہم سب ایماندار یہ کرینگے، پس ہم اسی راستے پر چلیں گے۔ ہماری طرح تمام لوگ ایمان رکھیں گے، اور ہم اس راستے پر چلیں گے۔'' لیکن خُدا چاہتا ہے کہ آپ ٹھیک، اُسکے راستے پر چلیں۔

(47) اب، پوُلس، اس تجربے کو حاصل کرنے کے بعد، سوچ رہا تھا اُسے ایک شاندار تجربہ ہوا ہے۔ اب، کیسے...... آئیں۔ آئیں۔ آئیں اُس تجربے پر تھوڑی بات کرتے ہیں۔ پوُلس دمشق کی راہ پر جا رہا تھا، تاکہ وہاں لوگوں کو قید کر سکے؛ کیونکہ انجیل وہاں تک پہنچ چکی تھی۔ انجیل کا مطلب ہے ''خوشخبری۔'' پس وہ وہاں پوری طرح پھیل چکی تھی، اور بہت سے لوگ انجیل کے ساتھ کھڑے ہو رہے تھے، وہ محبت سے بھرے ہوئے تھے، وہ خوش تھے، اور خُداوند یسُوع سے پیار کرتے تھے۔ پس اسطرح انجیل وہاں پھیلی تھی۔ چنانچہ، پوُلس نے سردار کاہن سے ایک اجازت نامہ لیا۔ اور کہا، ''میں وہاں جاؤں گا، اور وہاں کے سب لوگوں کو، قید کر لوں گا۔''

(48) اُسنے اپنے ساتھ سپاہیوں کا ایک چھوٹا سا قافلہ لیا، کچھ ہیکل کے سپاہی، اور کچھ دوسرے سپاہیوں کو لیا اور اُس راستے پر روانہ ہوگیا۔ جب وہ راستے میں جا رہے تھے، تو اُسے معلوم تھا وہ کیا کرنے جا رہا ہے، لیکن اچانک، کچھ ہوا۔ اچانک، ایک عظیم روشنی اُسکے سامنے آ کر ٹھہر گئی، وہ ایک عظیم روشنی تھی۔ دیکھیں، وہ سورج کی طرح چمک رہی تھی۔ اور ایک عجیب کام ہوا۔ وہ روشنی اتنی تیز چمک

رہی تھی، کہ اُسکی بینائی، تقریباً ختم ہوگئی۔ اور وہ زمین پر گر گیا۔ پس جب وہ– وہ زمین پر گرا، تو اُس نے اُوپر نگاہ کی۔

(49) اُسکے ساتھ تقریباً دس یا پندرہ آدمی تھے۔ کیا اُن میں سے کسی نے اُس روشنی کو دیکھا؟ نہیں، جناب۔ صرف پولُس نے دیکھا۔ وہ روشنی اُن آدمیوں کے لیے مقرر نہیں کی گئی تھی۔ پس، کچھ لوگ دیکھ سکتے ہیں، اور، کچھ نہیں دیکھ سکتے۔ غور کریں؟ یقیناً، پولُس نے اُس روشنی کو دیکھا، اور وہ اتنی چمکدار تھی کہ اُسے نظر آنا بند ہوگیا۔ وہ کئی دن تک، دیکھ نہ پایا، یہ سب کچھ اُسکے لیے ایک حقیقت تھی۔ پس وہ کئی دن تک دیکھ نہ سکا......

کچھ عرصے بعد، جب وہ خط لکھ رہا تھا، تو اُسکی آنکھوں نے اُسے بہت تکلیف پہنچائی، تو بھی وہ بڑے بڑے الفاظ میں لکھتا رہا۔ اُس نے کہا، ''غور کرو میں تمہیں یہ خط بڑے بڑے الفاظ میں لکھ رہا ہوں۔'' کیونکہ وہ آسانی سے نہیں دیکھ سکتا تھا۔

(50) وہ قید خانہ میں تھا، تب اُس نے خُداوند سے کہا مجھے شفا بخش دے۔ اور اُس نے خُدا سے تین بار درخواست کی۔ لیکن خُداوند نے کہا؟ ''پولُس، میرا فضل کافی ہے۔''

(51) پولُس نے کہا، ''پس میں بڑی خوشی سے اپنی کمزوری پر فخر کرونگا۔'' کیونکہ، اُس نے کہا، ''مکاشفوں کی زیادتی کے باعث، میرے پھول جانے کے اندیشہ سے، میرے جسم میں کانٹا چُبھویا گیا، یعنی شیطان کا قاصد تاکہ میرے مکے مارے۔'' وہ تھوڑی دیر کے لیے بہتر ہوتا تھا، اور دوبارہ پھر اُسی حالت میں چلا جاتا تھا۔

قاصد کا مطلب ہے ''دھکے کے بعد دھکا۔'' جیسے ایک کشتی سمندر میں ہوتی ہے، آپ جانتے ہیں، لہریں اُسے دھکا مارتی ہیں، غور کریں، دھکے کے بعد دھکا ہے۔

پس وہ، بہتر ہوتا تھا، اور دوبارہ اُسکی حالت خراب ہوجاتی تھی؛ پھر بہتر ہوتا تھا، اور پھر حالت

خراب ہو جاتی تھی۔ اُس نے کہا، ''خُداوند، یہ کیا معاملہ ہے، کیا تُو اِسے مجھ سے دور نہیں کر سکتا؟''

(52) اُس نے کہا، ''میرا فضل ہی کافی ہے، پولُس۔ پس آگے بڑھتا جا۔'' میں اسے......

(53) اُس نے کہا، ''اب، اگر- اگر میں کامل ہوتا، اور ساری چیزیں کامل ہوتیں،'' تو کہا، ''جب میں آگے بڑھتا، اوہ، تو میں پھول کر کہتا، تم دیکھو، میرے اندر کوئی کمی نہیں ہے۔ خُداوند میری حفاظت کرتا ہے، بھائی۔ ہلّلُویاہ!'' اس طرح آپ خود ساختہ راستباز بن جاتے۔

(54) کبھی کبھی خُدا، آپ میں کوئی کمی رکھتا ہے، تا کہ وہ آپکو اور فروتن بنائے، آپ جانتے ہیں۔ یہ بالکل درست بات ہے۔ وہ آپکو احساس دلاتا ہے کہ وہ آپ کا مالک ہے۔ اوہ، کیا وہ شاندار نہیں ہے؟ جی ہاں، جناب، بس تعریف کریں!

(55) پس، پولُس، پھر، کیسے، اُس عظیم تجربے کے بعد ایسا ہو گیا......

(56) اب، اگر یہ کام آج کسی کے ساتھ ہوتا، تو وہ کہتے، ''اوہ، خُدا مبارک ہے، ہلّلُویاہ۔ لڑکے، خُداوند نے میرے ساتھ کچھ کیا ہے! خُداوند کو جلال ملے!'' لیکن پولُس نے ایسا نہیں کیا؛ کیونکہ وہ بائبل کا سکالر تھا۔

(57) دیکھیں تجربہ خُدا کے کلام کے مطابق ہونا چاہیے۔ جی ہاں، جناب۔ اگر یہ بائبل کے ساتھ جڑا ہوا نہیں ہے......تو صرف یہاں دیکھ کر یہ نہ، کہیں، ''اوہ، جی ہاں، یہ ٹھیک ہے۔ خُدا کی تعریف ہو، میں نے اسے حاصل کر لیا ہے۔'' اوہ- ہو۔ خُدا اسطرح کے تجربے نہیں دیتا۔

(58) یہ پوری بائبل سے، اور ہر بات سے ثابت ہونا چاہیے۔ کیونکہ، آپ...... بے ایمان لوگ اس بائبل کو بحث کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ پس وہ ایک چھوٹا سا حوالہ یہاں سے لیں گے، پھر دوسری جگہ سے لیں گے، اور اُنہیں ملانے کی کوشش کرینگے، اسطرح انہیں ملا کر، دو مختلف مضامین بنا دیں گے۔ لہذا، آپکو کلام کا موازنہ کلام کے ساتھ کرنا چاہیے۔

(59) جیسے کہ یسعیاہ، 28 باب فرماتا ہے، ''کیونکہ حکم پر حکم، قانون پر قانون، تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں۔'' ''جو اچھا ہے اُسے مضبوطی سے پکڑے رکھیں۔'' دیکھیں، پس کلام کا یہی طریقہ ہے: حکم پر حکم، کلام پر کلام، حوالے پر حوالہ۔ ان سب میں مطابقت ہونی چاہیے۔ پس میرے، مطابق اسے ایسے ہی ہونا چاہیے، بالکل اسی طرح کی تعلیم ہو جو ہم اب سیکھ رہے ہیں، یہ کلیسیا کے لیے بہت عظیم چیز ہے، کیونکہ یہ انہیں اُس مقام پر لے آتی ہے جہاں سارا کلام جُڑ جاتا ہے۔ اور پس ہمارا تجربہ کلام کے ساتھ جُڑنا چاہیے۔ اوہ، وہ یہاں ہے! اگر ایسا نہیں ہے، تو پھر یہ غلط ہے۔

(60) پس کیسے میں اُس روشنی میں کئی سالوں تک چلتا رہا، یہ نہ جانتے ہوئے کہ یہ وہی روشنی تھی جس نے پولُس کو پکڑا تھا۔ جبکہ، دُنیا کہتی ہے، کہ کلام......دُنیاوی لوگ، اور مناد مجھے کہتے ہیں، ''یہ ابلیس کی طرف سے ہے۔ دیکھو، تم ایک نجومی بن جاوگے۔ تم ایک ارواح پرست بن جاوگے۔ بلی، یہ چیزیں تمہیں بیوقوف بنا رہی ہیں۔ اس میں کوئی گڑبڑ ہے۔ لڑکے، تم یہ مت کرنا۔ یہ غلط ہے۔ یہ ابلیس کی طرف سے ہے۔ خیر، لڑکے، تمہیں ایک عام شخص بنکر رہنا پڑیگا۔ اگر تم ایسا کروگے تو تم ایک ارواح پرست بن جاؤگے۔ اوہ، پس یہ سب کچھ ابلیس کی طرف سے ہے۔ یہ- یہ بالکل درست نہیں ہے۔'' لیکن، اب......اب میں اس پر منادی کرنا نہیں چاہتا۔

(61) لیکن دمشق کی راہ سے، پولُس منادی کرنے نہیں گیا، جب تک اُسے یہ معلوم نہ ہو گیا کہ کیا ٹھیک ہے اور کیا غلط ہے۔ پس وہ تین سال کے لیے عرب میں چلا گیا، اور وہاں کلام سیکھتا رہا۔ ہہ! اور جب وہ واپس آیا، تو اُس نے کہا، ''اب اسے مجھ میں سے نکال کر دکھاو۔''

(62) اُسے معلوم تھا اُسے فریسیوں کا سامنا کرنا ہے۔ وہ جانتا تھا اُسے صدوقیوں کا سامنا کرنا ہے۔ اُسے دُنیا سے لڑنا ہے، اور غیر قوم دنیا کا سامنا کرنا ہے۔ اسلئے پولُس کی طرف سے، عبرانیوں کی کتاب، بائبل میں لکھی گئی، یہ کسی مقصد کے لیے لکھی گئی ہے۔ وہ عبرانیوں کو ہلا رہا ہے، اور

اُن میں سے پرانا عہد نامہ نکال کر اُنہیں نیا عہد نامہ دکھا رہا ہے۔ ''یہ خُدا ہے،'' اُس نے کہا، ''یہاں وہ ہے، جو تمام۔ تمام انبیا اور سب سے بلند ہے۔'' اسکا آغاز اُس نے پیچھے شروع ہی میں کر دیا تھا، ہم نے پہلے باب میں اسے دیکھا تھا، ''اگلے زمانہ میں خُدا نے باپ دادا سے حصہ بہ حصہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کیا۔'' پس خُدا اپنا پیغام لاتا تھا، اور اُوریم اور تُمّیم کے وسیلہ پر کھا جاتا تھا۔ ''لیکن اس زمانہ میں اُس نے اپنے بیٹے، مسیح یسُوع کے وسیلہ، ہم سے کلام کیا،'' اور بائبل کے وسیلہ اسے پرکھا جاتا ہے۔ آپ یہاں پر ہیں۔

(63) پس ان تجربات کو دُنیا کہتی ہے، ''اوہ، یہ پاگل پن ہے۔ کیوں، کوئی شخص......'' جب وہ فرشتہ ظاہر ہوا تھا، اور روشنی اُس دریا پر آ کر ٹھہر گئی تھی، تو میں نے اپنی پہلی بیداری کی منادی اس جگہ کی تھی، اور ہم نے یہاں سب لوگوں کو بپتسمہ دیا تھا...... میرا خیال ہے، بھائی فلی مین، آپ یہاں تھے...... مجھے یاد نہیں آیا کہ آپ یہاں تھے یا نہیں۔ یہاں۔ یہاں کتنے لوگ موجود تھے جب دریا پر روشنی ظاہر ہوئی تھی؟ کیا یہاں کوئی پرانا بندہ بیٹھا ہوا ہے؟ جی ہاں، اُن میں سے کچھ موجود ہیں۔ پس ٹھیک، یہاں دریا پر یہ ہوا تھا۔

(64) کچھ نے کہا، ''یہ بس نظر کا دھوکا ہے۔'' ہم میں سے کچھ کھڑے ہوئے، اُس روشنی کو دیکھ رہے تھے، جبکہ روشنی نیچے آ رہی تھی۔ اور پھر کئی سالوں بعد، خُدا نے اُسے کیمرے کی مکینیکل آنکھ سے ثابت کر دیا۔ یہ حقیقت ہے۔

(65) ''اب، کیا۔ کیا یہ فرضی کہانی ہے، کیا اس۔ اس طرح کی کوئی چیز ہے......؟'' نہیں، جناب۔ ہم ٹھیک یہاں بائبل سے اسکی بات کر رہے ہیں اور آپکو دکھا رہے ہیں۔ یہ وہی خُداوند یسُوع ہے۔ یہ ویسے ہی کام کرتا ہے۔ یہ ویسا ہی عمل کرتا ہے۔ اسکی ویسی ہی طاقت ہے۔

(66) دیکھیں، پچھلے اتوار، یہاں کیا ہوا تھا۔ میں یہاں، اپنے بستر پر آرام کر رہا تھا، اور اس شخص

کو میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ پس وہ آیا اور کہا، ''یہاں ٹیبر نیکل میں ایک شخص ہے جو کہ سیاہ، اور سفید سر والا ہے، بال سفید ہو رہے ہیں۔ وہ اندھا ہے، اور وہ چل نہیں سکتا۔ وہ وہیل چیئر پر ہے۔ ایک سیاہ سر والے ڈاکٹر نے، اُسے یہاں بھیجا ہے؛ اور ڈاکٹر ایکرمین، سیاہ سر والا، کیتھولک شخص ہے، وہ ٹھیک یہاں بیٹھا ہوا ہے۔ اور خُداوند یوں فرماتا ہے،'' وہ کھڑا ہو گیا، اور اُسکی بینائی اُسے مل گئی، اور وہ چلنے پھرنے لگا اور سب کچھ ٹھیک ہو گیا۔ یہ کیسے ہوا؟ کیونکہ وہی فرشتہ یہاں موجود ہے۔ بالکل وہی جس نے پولُس کو راستے میں پکڑ لیا تھا، جب وہ دمشق کو جا رہا تھا، وہ آج بھی اپنی کلیسیا اور اپنے لوگوں میں رہتا ہے۔ یہاں کلام کلام سے مل رہا ہے۔ اور اسی طریقے سے اسے ہونا چاہیے۔

اوہ، ہمارے ہاں نیم گرم لوگ ہیں۔ کچھ دیر میں، ہم انہیں دیکھیں گے۔

(67) اوہ، ہمارے پاس ایک بہت گہری بات ہے، کاش ہم ابھی یا آج رات، اس میں چلے جائیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم گہرے پانی میں اُتر جائیں۔ جہاں آپ......

(68) آپ جانتے ہیں، جب میں ایک چھوٹا بچہ تھا، ہمارے گھر کے پیچھے ایک تالاب تھا، میں وہاں جاتا تھا۔ اور ہم سارے لڑکے مل کر، کپڑے اُتار دیتے تھے؛ جب بالکل چھوٹے تھے، تقریباً چھ، یا سات سال کے تھے۔ پس ہم...... پانی تقریباً تھوڑا گہرا تھا۔ وہ کیچڑ سے بڑھ کر اور کچھ نہیں تھا۔ اور میرے پاس وہاں صابن کا ڈبہ تھا۔ میں نے لڑکوں کو دکھایا کہ میں ڈوبکی مار سکتا ہوں؛ میں نے اپنا ناک پکڑا، اور اُس میں کود گیا، اور کچھ اس طرح سے کیا۔ پس آپ جانتے ہیں، میرا چھوٹا پیٹ کیچڑ سے ٹھکرا گیا، اور سارا کیچڑ ادھر اُدھر اُڑ گیا۔ میں نے اپنے ڈیڈی کو بتایا میں تیر سکتا ہوں۔

(69) ایک روز دوبارہ میرا والد مجھے وہاں لے گیا۔ اُس نے کہا، ''میں تجھے تیرتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہوں۔'' میں نے کپڑے اتار دیئے، میں وہاں کود گیا، آپ جانتے ہیں؛ ایک چھوٹی ٹڈی، پانی سے؛ ٹھکرا گئی۔ میں نے پانی کو چھڑکنا شروع کر دیا، اور کیچڑ ہر طرف اُڑ رہا تھا۔ والد وہاں پلیا پر بیٹھا

ہوا تھا۔ وہ وہاں بیٹھا مجھے چند منٹوں تک دیکھتا رہا۔ اور کہا، ''اس پانی سے نکل آ، اور جا کر نہا، اور پھر گھر چلا جا۔'' سمجھے؟

(70) دیکھیں، بالکل اسی طرح، ہم میں سے بہت سارے لوگ اپنے آپکو مسیحی کہتے ہیں۔ لیکن ہم کیچڑ پر رینگتے رہتے ہیں۔ یہ درست ہے۔ جب آپ کہتے ہیں، ''میں میتھوڈسٹ ہوں۔ میں پینتی کاسٹل ہوں۔ میں پریسبیٹیرین ہوں۔ میرے پاس یہ ثبوت ہے؛ میرے پاس وہ ہے۔'' تو آپ کیچڑ پر رینگ رہے ہیں۔

(71) ایک روز میں اپنے انکل کے ساتھ تھا۔ میں نے اُسے بتایا...... وہ تقریباً پندرہ، سولہ سال کا تھا۔ ہم دریا پر تھے۔ میں نے کہا، ''انکل لارک، میں تیر سکتا ہوں۔'' میں کشتی میں پیچھے بیٹھا ہوا تھا، آپ کو معلوم ہے، یہ اچھی اور محفوظ جگہ تھی۔ اُس نے چپو پکڑا اور مجھے نیچے پھینک دیا، وہاں تقریباً دس فٹ گہرا پانی تھا۔ یہ فرق تجربہ تھا؛ پانی ہٹاتا رہا، اور چلاتا رہا، شاید آپ نے اپنی زندگی میں ایسی پکار کبھی سنی ہو۔

(72) دیکھیں کسی دن آپکو بھی پھینکا جائیگا، بہتر ہے کہ آپکو معلوم ہو آپ کہاں کھڑے ہیں۔ جی ہاں، جناب۔ اگر آپ اُسے جانتے ہیں، تو آپکے لیے بہتر ہوگا...... اُسے جاننے میں بہتری ہے۔ ٹھیک ہے۔

لیکن اب ہم گہرے پانی میں جا رہے ہیں، یعنی گہرائی میں، اگر۔ اگر آپ اچھے، مضبوط مسیحی نہیں ہیں، تو آپ ڈوب جائینگے۔

(73) کلام پر توجہ دیں۔ پولُس نے، پہلے اُسکی تلاش کی۔ وہ ٹھیک پرانے عہدنامہ میں چلا گیا، اور اُس نے اُسکی تلاش کی۔ اُسے معلوم ہو گیا اُسکا تجربہ، بالکل ٹھیک ہے۔'' اب وہ جان گیا وہ کونسی چیز تھی جو مجھ سے ٹکرائی تھی؟''

(74) وہ روشنی تھی، ایک بڑی روشنی کھڑی ہوئی تھی، اور سورج کی طرح چمک رہی تھی، وہ میرے چہرے کے بالکل سامنے موجود تھی۔ اُس نے کہا، ''ساؤل، ساؤل، تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟''

(75) اُس نے کہا، ''خُداوند، تو کون ہے جسے میں ستاتا ہوں؟''

(76) اُس نے کہا، ''میں یسُوع ہوں۔''

(77) ''مجھے لگا وہ ایک-ایک آدمی ہوگا، اور اُسکے ہاتھ میں سوراخ ہوگا، جیسا کہ دُنیا آج کل کی میٹنگ میں دعویٰ کرتی ہے، کہ اُسکے ہاتھوں میں کیلوں کے اور اُسکے سر پر نشان ہیں۔'' نہیں، نہیں؛ وہ بدن نہیں تھا، اس بدن میں نہیں تھا۔ توجہ دیں؟ وہ اب نور ہے۔ ساؤل......

(78) جب وہ زمین پر تھا، تو اُس نے کہا، ''میں خُدا کے پاس سے آیا ہوں۔ اور میں خُدا کے پاس واپس جاتا ہوں۔''

(79) یہ وہی فرشتہ تھا، جس نے بیابان میں بنی اسرائیل کی رہنمائی نور میں ہوکر کی۔ وہ ٹھیک واپس اُسی نور میں چلا گیا تھا۔ اور پولُس نے اسے، پرانے عہد نامے میں دیکھا۔ اُس نے کہا، ''میں یسُوع ہوں، عہد کا فرشتہ۔''

(80) پس وہ جسم میں، ہمیں مخلصی دینے آیا تھا۔ ''فرشتوں کا روپ نہیں لیا،'' جیسے ہم نے پچھلے باب، میں سیکھا تھا۔ ''کیونکہ واقع وہ فرشتوں کا نہیں، بلکہ ابرہام کی نسل کا ساتھ دیتا ہے،'' تاکہ وہ جانا جائے، اور لوگ خُدا کو دیکھ سکیں۔ آمین۔

دیکھیں وہ کہتا ہے، ''میں واپس اُسی میں لوٹ جاؤنگا۔''

(81) پس جب پولُس نے اُسے دیکھ لیا، تو اُس نے کہا، ''یقیناً، یہ وہی تھا۔ یہ وہی تھا۔''

(82) پطرس کے ساتھ ایک رات یہی تجربہ ہوا جب وہ دُعا کر رہا تھا۔ بالکل وہی روشنی اُس عمارت پر آکر ٹھہر گئی، اور اُسکے سامنے دروازوں کو کھول دیا، پھر وہ سڑک پر نکل کر آ گیا۔ پطرس نے

سمجھا وہ خواب دیکھ رہا ہے؛ کیونکہ وہ بہت زیادہ مسح میں تھا۔ اُسے نہیں معلوم تھا کیا ہوا ہے۔ اُس نے کہا، ''کیا میں اب نیند سے جاگ گیا ہوں؟ لیکن میں یہاں سڑک پر کیوں ہوں۔''

(83) پھر وہ یوحنا مرقس کے گھر گیا۔ اور وہاں چھوٹی لڑکی نے دروازہ کھولا، وہاں ایک چھوٹی خاتون، دُعائیہ عبادت میں تھی۔ اور کوئی دروازے کو کھٹکھٹا رہا تھا۔ اُس نے دروازے کو کھولا۔ ''اوہ،'' اُس نے کہا، ''پطرس آیا ہے۔ اور تم دُعا کر رہے ہو کہ وہ قید خانہ سے باہر آ جائے۔ خُداوند نے اُسے آزاد کر دیا ہے۔

(84) ''اوہ،'' اُنہوں نے کہا، ''دُعا جاری رکھو۔''

''اے خُداوند، اُسے آزاد کر دے!''

(85) ''دیکھیں،'' اُس نے کہا، ''وہ دروازے پر کھڑا، کھٹکھٹا رہا ہے۔''

پطرس وہاں کھڑا کھٹکھٹا رہا تھا، ''مجھے اندر آنے دو۔''

(86) ''اوہ،'' اُس نے کہا، ''یہ پطرس ہے۔'' اُن دنوں میں، دیکھیں، دروازے پر ایک چھوٹی سی کھڑکی ہوتی تھی۔ جس پر ایک چھوٹا سا ڈھکن لگا ہوتا تھا، جسے آپ پیچھے ہٹا کر باہر دیکھ سکتے تھے، سمجھے۔ اس سے پہلے آپ کا مہمان اندر آتا، آپ دیکھ لیتے تھے دروازہ کون کھٹکھٹا رہا ہے۔ کیونکہ، اُس زمانے میں بھی چور ہوتے تھے؛ اگر آپ دروازہ کھول دیتے، تو وہ آپکو مار ڈالتے۔

(87) پس، اُنہوں نے دروازہ کھولا۔ اُس نے کہا، ''یہ تو پطرس ہے۔''

(88) اُنہوں نے کہا، ''اوہ! اوہ، میرے خُدایا، وہ تو مر چکا ہے۔ یہ اُسکا فرشتہ ہے جو یہاں کھڑا ہوا ہے۔ سمجھے؟ اُسکو جلالی بدن مل چکا ہے، آپکو معلوم ہے، وہ تھیوفنی ہے۔''

(89) آپکو یاد ہے ہم نے، اُس بڑے ہیرے کو لیا تھا، کیسے وہ روشنی کی عکاسی کرتا تھا، کیسے وہ واپس اپنے مقام میں چلا گیا؟ یہ...... جب یہ زمینی خیمہ گرایا جائے گا، تو ایک ہمارا انتظار کر رہا ہے۔''

پس اُنہوں نے سوچا پطرس مر چکا ہے، اُسکا بوڑھا بدن ختم ہو چکا ہے، اور اب کچھ ہی دن میں وہ اُسے دفن کر دینگے، وہ اپنے فرشتے میں داخل ہو چکا ہے، یا اپنے جلالی......نہ کہ جلالی بدن میں، بلکہ اپنی تھیوفنی میں داخل ہو چکا ہے، اُس بدن میں جو پہلے سے تیار کیا گیا تھا۔ وہ آپ سے ہاتھ نہیں ملا سکتا ہے۔ اُسکے اِس طرح کے، ہاتھ نہیں ہیں، لیکن وہ ایک انسان کی صورت پر ہے۔ ''پس وہ نیچے آ گیا ہے، اور دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے۔''

(90) اُس لڑکی نے کہا، ''نہیں، یہ پطرس ہے۔ وہ ٹھیک یہاں کھڑا ہے۔'' اُس نے دروازہ کھولا اور وہ اندر آ گیا۔ وہ وہاں تھا۔ دیکھیں، پطرس کو نور کے وسیلے آزادی ملی۔

(91) اب، ابتدا میں بالکل ایسا ہی تھا......اور پولُس نے، ابتدائی کلیسیا میں، اُس نور کو دیکھا جو اُس پر چمکا تھا، پس بالکل وہی نور نیچے آ گیا ہے۔ اب، لوگ جو چاہیں کہہ سکتے ہیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ لیکن جب خُدا کسی چیز کو ثابت کرتا ہے، تو اُسکا کام اُسکی شہادت ہوتا ہے۔ اور پھر، کیمرے نے بھی اسکا ثبوت دیا ہے۔ اور پھر ہمارے پاس وہ سب کچھ ہے...... جو خُداوند نے کیا ہے، وہ مکمل طور پر، کلام کے وسیلے، عمل کے وسیلے، اور تجربے کے وسیلے، یقینی طور پر ثابت کرتا ہے کہ یہ خُدا ہے۔ لیکن لوگ پھر بھی نہیں سنیں گے۔

(92) اس ٹیبرنیکل پر توجہ دیں۔ اب، یاد رکھیں، آپ اسے جانتے ہیں۔ ہم ہجوم کی خواہش نہیں کرتے۔ اور ہمارے پاس اُنکو رکھنے کے لیے، جگہ بھی نہیں ہے۔ لیکن، غور کریں۔ اس قسم کی عبادت، جو ہم سب اکٹھے ہو کر کرتے ہیں، اس سے فالز سٹیز کو متوجہ ہو جانا چاہیے۔ لیکن وہ مُردہ ہیں۔ وہ یقیناً مر چکے ہیں۔ اُنکے پاس آنکھیں ہیں لیکن وہ دیکھ نہیں سکتے۔

آپ، آپ کہتے ہیں، ''کیوں، بھائی برنہم، کیا وہ ڈاکٹر کے پاس جا کر اپنی آنکھوں کا علاج نہیں کروائیں گے؟'' ڈاکٹر اس قسم کی بیماری کا علاج نہیں کر سکتا۔

(93) یسُوع نے کہا،''اگر تم مجھے جانتے،تو تم میرے زمانہ کو بھی جانتے۔'' اُس نے کہا،''تم اندھے فریسی ہو۔تم آسمان کی صورت میں تو تمیز کر سکتے ہو،مگر زمانوں کی علامتوں میں،تم تمیز نہیں کر سکتے۔''

(94) کیا یہ باتیں آپکے سر کے اُوپر سے گزر جاتی ہیں؟ سنیں۔اُن علامتوں کو دیکھیں جن میں ہم رہ رہے ہیں۔اب، یہ کم نہیں ہیں...... میں،خود میں،صرف ایک عام آدمی ہوں،اور بات کرنے کیلیئے،ایک مناد بھی نہیں ہوں۔میری وہ تعلیم نہیں ہے، جو دُنیا،''ایک مناد کیلیئے چاہتی ہے۔''ہم تو بس غریب لوگ ہیں۔اس عمارت کو دیکھیں جس میں ہم موجود ہیں۔آج صبح، میں نے کیتھیڈرل کو دیکھا۔لیکن غور کریں خُدا کہاں ہے۔یہی خاص بات ہے۔

(95) موآب نے بھی بالکل ایسا ہی کیا جب وہ اپنی ساری شان وشوکت اور اپنی خوبصورتی کے ساتھ وہاں رہتا تھا،اور اسرائیل خیموں میں رہتا تھا۔لیکن خُدا کہاں تھا؟ وہاں کئی پوتر شور مچانے والے تھے،اور جو کچھ وہ کر رہے تھے وہ غلط تھا۔اور بلعام،اُنکا-اُنکا بشپ تھا،جو کوٹی ہوئی چٹان کو،پیتل کے سانپ کو،اور آگ کے ستون کو دیکھنے میں ناکام ہو گیا تھا۔اُسکی آنکھیں اندھی ہو چکی تھیں۔وہ اُسے دیکھ نہ پایا۔اُس نے کہا،''وہ صرف اُس کا تصور کر رہے ہیں۔''لیکن وہ وہاں موجود تھا۔

(96) خُدا کے نام کو جلال ملے،اوہ،وہ یہاں ہے! خُدا یہاں موجود ہے،اور بالکل وہی کام کر رہا ہے جو وہ کر چکا ہے۔اور وہ کرے گا-......ہم کلام کا موازنہ کلام سے کریں۔خُدا نے اپنے آپکو کبھی کسی بڑی چیز کے رنگ میں نہیں رنگا، بلکہ زمین پر،اُس نے ہمیشہ عام اور سادہ لوگوں سے بات کی۔اور آج صبح وہ یہاں،بالکل وہی کام کر رہا ہے۔کلام اسے ثابت کرتا ہے۔کیمرہ اسے ثابت کرتا ہے۔اب، دیکھیں،اس تصویر کی طرف رجوع کرنے کی وجہ یہ نہیں،کہ میں اس میں ہوں۔میں-میں بھی ایک گنہگار رہوں، آپکی طرح، فضل کے وسیلہ بچا ہوں۔لیکن میں آپکو جو بتانے کی کوشش کر رہا

ہوں، وہ یہ ہے، یہ اُسکی حضوری ہے جو ہمارے ساتھ ہے۔ یہی خاص بات ہے۔ دیکھیں، اگر-اگر اُس نے مجھے الیشع کی شکل میں بھیجا ہوتا، اور آپکے پاس اس پر ایمان رکھنے کیلئے یقین نہ ہوتا، تو پھر اِس سے آپکا کبھی کوئی بھلا نہ ہوتا۔

''وہ اپنوں میں آیا، لیکن اُس کے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔''

(97) پس آج اس شہر میں بھی، یہی وجہ ہے۔ دیکھیں، اگر میں ایک بڑی عمارت میں، ایک بیداری شروع کرتا ہوں، یا اس طرح کی کوئی عبادت کرتا ہوں، تو آپکے پاس بہت زیادہ لوگ نہیں آئیں گے جو اس پر ایمان رکھیں گے۔ وہ ایسا نہیں کرینگے۔ وہ ایسا بالکل نہیں کر سکتے۔ کیونکہ اُنکا زمانہ پورا ہو چکا ہے۔

(98) بالکل یہی سبق، اگر آج صبح، افریقہ میں دیا جاتا، تو ابھی تک دس ہزار لوگ، تقریباً، دس ہزار رُوحیں مسیح کے پاس آجاتیں؛ اور آج صبح یہاں شاید کوئی گنہگار بیٹھا ہو، یا کوئی، برگشتہ شخص بیٹھا ہو۔ لیکن ان میں سے زیادہ تر تحقیق میں لگے رہتے ہیں، جب تک یہ ختم نہ ہو جائیں۔ ٹھیک ہے۔

(99) لیکن ہم جو کہنے کی کوشش کر رہے ہیں، وہ یہ ہے، کہ کلام کلام کیساتھ میل کھاتا ہے۔ اب، اس سے فرق نہیں پڑتا کہ آپکا تجربہ کتنا عظیم ہے، جب تک وہ کلام کے مطابق نہیں، وہ غلط ہے۔

اوریم تمیم تھا، اسلئے کوئی فرق نہیں پڑتا نبی کتنا اچھا تھا، اگر اُسکے بولنے سے اوریم تمیم کی روشنی نہیں چمکتی تھی، تو پھر وہ غلط ہوتا تھا۔ چاہے خواب جتنا بھی اچھا ہوتا تھا، اگر اُس پر اوریم تمیم کی روشنی نہیں چمکتی تھی، تو وہ غلط ہوتا تھا۔

جب وہ کہانت ختم ہوگئی، تو خُدا نے اپنی بائبل کو مقرر کر دیا۔ پھر پولُس نے کہا، ''اگر آسمان سے کوئی فرشتہ بھی آجائے،'' گلتیوں 8:1، ''اور اُس خوشخبری کے سوا جو ہم نے تمہیں سنائی، کوئی اور خوشخبری تمہیں سنائے تو وہ ملعون ہو۔''

(100) آسمان سے فرشتہ نے یوحنا عارف سے کہا، جو کہ خُدا خود تھا،'' مجھ یسُوع نے ثابت کرنے کے لیے اپنا فرشتہ بھیجا، تا کہ یہ چیزیں دکھائے۔'' اُس نے کہا،'' اگر کوئی شخص اس میں ایک لفظ بڑھائے، یا اس میں سے ایک لفظ گھٹائے، تو اُسکا حصہ، کتابِ حیات میں سے نکال دیا جائیگا۔'' پس یہ کلام ہے، یہ بائبل ہے۔

(101) چنانچہ، یہ تجربات اور یہ کام جو ہمارے سامنے ہو رہے ہیں، اگر یہ خُدا کے کلام سے ثابت نہیں ہوتے، تو یہ غلط ہیں: مجھے پرواہ نہیں کیا واقع ہوتا ہے، مگر یہ غلط ہی ہوں گے۔ پس یہ کلام کے مطابق، بالکل سچ ہے۔ اوہ، میں بہت خوش ہوں کہ میں مسیح کے عظیم بدن کا حصہ ہوں۔

(102) اب، آگے بڑھتے ہیں، ہم اپنے مضمون کی جانب واپس آتے ہیں۔ اب، ہم نے وہاں ختم کیا تھا جہاں اُس نے کہا تھا،'' ہمیں گھیرے ہوئے ہے......'' نہیں...... میں معافی چاہتا ہوں۔ یہ، تو 12 واں باب ہے۔ اور میں اسے پڑھ رہا ہوں، لیکن میں نے اسکا ابھی تک مطالعہ نہیں کیا۔ میں......

(103) بھائی نارمن، میرے گھر میں ٹھہرے ہوئے ہیں، اور وہ جانتے ہیں کہ میں کل ہی آیا ہوں، اور باقی بھائی بھی اس بات سے واقف ہیں، میں یہاں، تھوڑی دیر پہلے داخل ہوا تھا۔ پس کچھ دیر پہلے، میں وہاں بیٹھا ہوا، حوالوں کو پڑھ رہا تھا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ میں اسکا مطالعہ نہیں کرتا، میں صرف انتظار کرتا ہوں کہ رُوحُ القُدس مجھے کچھ دے جو وہ دینا چاہتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ- کہ ایک انسان کہاں کھڑا ہے، اور اُسے کس چیز کی ضرورت ہے۔ پس اگر میں اپنے ذہن کے مطابق بیان کرنے کیلئے کچھ تیار کر لوں، تو وہ غلط ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر میں اُسے یہ کرنے دوں، تو پھر وہ اس بات کو ٹھیک وہاں لے جائیگا جہاں سے اسکا تعلق ہے۔ سمجھے؟'' اسکے متعلق مت سوچیں کہ آپ کیا کہیں گے، کیونکہ بولنے والے آپ نہیں، یہ آپکا باپ ہے جو آپ میں رہتا ہے۔ وہ بولتا ہے۔''

(104) اب، پچھلے باب میں، گزشتہ باب میں، ہم نے یہ پڑھا تھا، کہ،'' تو اتنی بڑی نجات سے

غافل رہ کر، ہم کیونکر بچ سکتے ہیں؛ جس کا بیان پہلے خُداوند کے وسیلہ سے ہوا، اور سننے والوں سے ہمیں پایہ ثبوت کو پہنچا؟'' وہ کام جو یسُوع نے، تب دکھائے تھے، وہ کام اب بھی یہاں ہو رہے ہیں: وہی خُدا کا فرشتہ ہے، وہی کام، وہی ثبوت، وہی باتیں، اور سب کچھ بالکل ٹھیک وہی ہے، وہی خوشخبری، ٹھیک کلام کے ساتھ دی جا رہی ہے۔ ''یہ خُداوند کی طرف سے سیکھائی گئی، اور پھر شاگردوں کے وسیلہ پایہ ثبوت کو پہنچی اور ہم اسے سن چکے ہیں،'' پس پولُس یہاں یہ کہتا ہے، ''تو اتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر، ہم کیونکر بچ سکتے ہیں؟''

(105) اب، پولُس اپنے عبرانی لوگوں سے بات کر رہا تھا۔ دیکھیں، تب اُنکے پاس ٹیپ ریکاڈر نہیں تھے، جیسے کہ، آج ہمارے پاس ہیں۔ لیکن تب اُنکے پاس کاتب وہاں بیٹھے ہوتے تھے، اور جو کچھ پولُس بیان کرتا تھا وہ سب کچھ لکھ لیتے تھے۔

پس آج بھی بالکل ویسا ہی ہے۔ ہمارے پاس ٹیپ ریکاڈرز موجود ہیں، اور یہ ٹیپیں پوری دُنیا میں جاتی ہیں، دیکھیں، تا کہ ثابت ہو جائے، یہ سچائی ہے۔ ہمارا دین بیکار چیز نہیں ہے، یہ مکمل طور پر جی اُٹھا یسُوع مسیح ہے، یہ وہی ہے۔ اب ہمیں اس سے غافل نہیں رہنا چاہیے۔

(106) دیکھیں، آج، چرچ سے دور جا کر، یہ نہ کہیں، ''پس، مجھے وہاں جانا پسند ہے۔ مجھے گانا پسند ہے، اور فلاں چرچ کے لوگ بہت اچھے ہیں۔'' پس ایسا مت کریں۔

(107) بھائی، اپنے دل کو شعلہ بننے دیں، اور کہیں، ''مجھے، یہاں کچھ کرنا ہے۔ مجھے باہر نکلنا ہے اور کسی روح کو بچانا ہے۔''

(108) پس باہر جا کر، یہ نہ کہیں، ''خُدا کی تعریف ہو، اگر تم توبہ نہیں کرو گے، تو تم ہلاک ہو جاؤ گے۔'' نہیں۔

بالکل فروتنی سے جائیں۔ ''سانپ کی طرح ہوشیار، اور کبوتر کی مانند بے ضرر رہیں۔'' دیکھیں،

بالکل اسی طرح آگے بڑھیں۔اور کسی شخص تک اس طرح رسائی حاصل کریں، اگر وہ مرغیوں کی پرورش کررہا ہے،تو پھر،اُس سے،تھوڑی دیر کے لیے مرغیوں کے متعلق بات کریں۔سمجھے؟اور پھر، پہلی بات آپ جانتے ہیں،آپ اُس سے خُداوند کے متعلق بات کریں۔اگر وہ کسان ہے،تو پھر اُسکے کھیت کے متعلق بات کریں۔

(109)اگر وہ گاڑیاں فروخت کرتا ہے،تو پھر کچھ دیر کیلئے،اُس سے گاڑیوں کے متعلق بات کریں،''آپکے پاس بہت اچھی گاڑیاں ہیں،''اور وغیرہ وغیرہ۔سمجھے؟

(110)جب تک آپ اُسکی رُوح تک نہ پہنچ جائیں،جب تک باپ نہ کہے،''اب اسکی رُوح تک پہنچنے کا وقت آ گیا ہے۔''

(111) توجہ دیں،آپ اس کام کو ختم نہیں کرسکتے ہیں،''بہت اچھی گاڑیاں موجود ہیں۔آپ جانتے ہیں،آج کے دور میں،آمدورفت بہت بڑی چیز ہے۔اوہ،کیسے قوموں کو اسکے وسیلہ قریب لایا جارہا ہے؛ اور ہماری قوموں کے سب شہر،اکٹھے ہورہے ہیں۔دوست احباب اور مائیں سب ایک دوسرے سے ملنے جاتے ہیں۔آپ کو معلوم ہے،گاڑیوں کو فروخت کرنا بہت اچھا کام ہے۔''

(112)''جی ہاں،جناب۔یقیناً ایسا ہے۔اوہ-ہو۔'' آپ جانتے ہیں،جب وہ اپنے سگار کا کش لگاتا ہے،تو اچھا محسوس کرتا ہے۔''جی ہاں،یہ،یہ گاڑیاں بہت اچھی ہیں۔''

(113)''کیا ہوتا اگر اُن پرانے بزرگوں کے پاس یہ کچھ سب ہوتا تو وہ کیا سوچتے؟'' پس سب کچھ اسی طرح چلتا ہے،آپ اس سے واقف ہیں۔

کچھ دیر بعد،آپ کہیں گے،''ہاں،جی ہاں،یقیناً ایسا ہی ہے۔''

(114)''آپ جانتے ہیں،ایک اور کام ہے،جس میں لوگوں کو لانا ہے،اور وہ بیداری ہے۔لوگ دوسرے ملکوں سے آتے ہیں،تاکہ جلداز جلد،بیداری کا حصہ بن سکیں۔'' دیکھیں،آپ جانتے

ہیں، اسلئے آپ اُنکے لیے ہمیشہ راستہ ہموار رکھتے ہیں۔

(115) اگر آپکو محسوس ہوتا ہے کہ کسی چیز نے آپکا راستہ روک لیا ہے، تو ٹھیک وہاں رُک جائیں، اور تھوڑا الگ ہو جائیں۔ جیسے ایک ڈاکٹر نے فینکس، میں کہا تھا، ''خُداوند، میرا منہ اچھی باتوں سے بھر دے، اور جب میں کافی بول لوں تو مجھے روک دینا۔'' پس غور کریں؟ جی ہاں۔ ''جب میں کافی بول لوں تو مجھے روک دینا۔''

(116) اب، غور کریں، ہم 15 باب سے آغاز کرینگے، بلکہ 3 باب کی 15 ویں آیت سے شروع کرینگے، غور سے سنیں۔

چنانچہ کہا جاتا ہے کہ، اگر آج تم ......اُس کی آواز سنو تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو، جس طرح غصہ دلانے کے وقت کیا تھا۔

(117) اب دیکھیں پولُس یہاں کیا کہہ رہا ہے۔ پس یہاں لکھا ہے، ''اتنی مدت کے بعد، آج۔'' ہم تھوڑی دیر بعد، اسکے متعلق بات کرینگے، ''اتنی مدت کے بعد، آج۔'' یہ حصہ اگلے باب میں آتا ہے، ''اتنی مدت کے بعد۔''

......چنانچہ کہا جاتا ہے کہ، اگر آج تم......اُس کی آواز سنو، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو، جس طرح غصہ دلانے کے وقت کیا تھا، جب اُنہوں نے خُدا کو غصہ دلایا تھا۔

(118) اب آئیں اگلی آیت کو پڑھتے ہیں۔

کن لوگوں نے، آواز سن کر، غصہ دلایا:......

اب وہ کس کے متعلق بات کر رہا ہے؟ انجیل سنیں۔

......کیا اُن سب نے نہیں جو موسیٰ کے وسیلہ سے مصر سے نکلے تھے۔

اور وہ کن لوگوں سے چالیس برس تک ناراض رہا؟ کیا اُن سے نہیں جنہوں نے گناہ کیا، اور اُن

کی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں؟

(119) ایک منٹ یہاں ٹھہریں۔ غصہ دلانا، ''جب اُنہوں نے غصہ دلایا۔'' اب خُدا نے کیا کیا؟ اور پولُس کیا کہنے کی کوشش کر رہا ہے۔ وہ کیا تھا جس نے اُنکی رہنمائی مصر سے باہر آنے میں کی تھی؟ کیا وہ موسیٰ تھا؟ نہیں۔ موسیٰ کا بدن صرف ایک اوزار تھا۔

(120) اب ہم پس منظر دیکھ چکے ہیں۔ اب ہمیں بالکل سیدھا آگے بڑھنا ہے۔ جبکہ ہم چند منٹوں میں، ٹھیک اُس مقام کو چھونے والے ہیں، آپ-آپ اُسے دیکھیں گے۔

(121) اب، خُدا کے اپنے لوگ بے سکونی میں رہ رہے تھے۔ وہ مصر میں رہتے تھے۔ وہ اپنے ٹھیک مقام پر نہیں تھے۔ وہ اپنے گھر میں نہیں تھے۔ وہ پردیسی اور مسافر تھے، اور خُدا اُنہیں اُس-اُس مصری، گھر سے نکال کر، اُنکے وطن میں لے جا رہا تھا۔

(122) آج بھی ایسا ہی ہے؛ ہم مسافر ہیں۔ یہاں زیادہ دیر نہیں رہنا۔ چھوٹے بچے کنچوں سے کھیل رہے ہیں، چھوٹی بچیاں گڑیوں، سے کھیل رہی ہیں؛ اور پھر پہلی چیز جو آپکو معلوم ہے وہ یہ ہے کہ، آپکے بال سفید ہونا شروع ہو جاتے ہیں، آپکے چہرے پر جُھریاں آنا شروع ہو جاتی ہیں۔ یہاں کوئی گڑبڑ ہے۔ یہ گھر نہیں ہے۔ ہم غلط جگہ پر ہیں۔ اسی لیے ہم کہتے ہیں ہم پردیسی اور مسافر ہیں۔ کچھ تو ہوا ہے۔

(123) ایک چھوٹی خاتون نے، آج صبح کمرے میں بتایا، کبھی کبھی، لوگ اُس پر ہنستے ہیں۔ میں نے کہا، ''دیکھیں، میری پیاری، بہن، آپ اُن لوگوں میں سے نہیں ہیں۔'' ہم مختلف لوگ ہیں۔

(124) میری چھوٹی لڑکی نے کہا، ''ڈیڈی، فلاح فلاح لڑکیوں نے فلاح فلاح کام کیے ہیں۔''

(125) میں نے کہا، ''لیکن، بیٹی، دیکھو،'' وہ ایلوس پریسلے کے گانے سنتی ہیں، میں نے کہا، ''میں نہیں چاہتا وہ گانے میرے گھر میں چلیں۔''

(126) اُس نے کہا،''لیکن، ڈیڈی، وہ بہت اچھی لڑکیاں ہیں۔''

(127) میں نے کہا،''وہ ہوسکتی ہیں۔ میرے پاس اُنکے خلاف کہنے کیلئے کچھ بھی نہیں ہے۔ لیکن ایک چیز ہے، ہم مختلف لوگ ہیں۔ ہم فرق لوگ ہیں۔ ایسا نہیں کہ ہم مختلف بننا چاہتے ہیں، لیکن ہمارے اندر جو رُوح ہے وہ اُس میں سے نکلی ہے۔ آپ دوسری دُنیا کے لوگ ہیں۔''

(128) جب میں افریقہ جاتا ہوں، تو میں اُنکے- اُنکے- اُنکے مطابق اپنی زندگی بسر نہیں کر سکتا۔ کیونکہ وہ کپڑے نہیں پہنتے۔ وہ ننگے رہتے ہیں۔ وہ کسی بھی گلی سڑی چیز کو اُٹھا لیتے ہیں، جس میں کیڑے پڑے ہوتے ہیں، اور، وہ اُسے کھا جاتے ہیں، اُنہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ سمجھے؟

(129) اور اب مختلف ہیں۔ آپ جانتے ہیں، ایک مرتبہ، ہم سب بھی ایسے ہی تھے، لیکن تہذیب نے ہمیں مختلف بنا دیا ہے۔

اور تبدیلی نے اُنہیں بدل کر لاکھوں میں کر دیا ہے۔ اب مزید ہم دُنیا کی سڑی ہوئی چیزیں نہیں چاہتے ہیں۔ مسیح نے ہمیں مسیحی بنا دیا ہے، تہذیب نے ہمیں صاف کر دیا ہے۔ اور غور کریں، صرف یہی نہیں، بلکہ ہم تو اسکا اعلان بھی کرتے ہیں کہ ہم پردیسی اور مسافر ہیں۔ ہم اس دُنیا کے نہیں ہیں۔ پھر، آپ اس دُنیا سے کچھ نہیں چاہتے ہیں۔ پس دنیا کی چیزیں جا چکی ہیں۔

(130) اب، اسرائیلی مصر میں تھے۔ وہ مصری نہیں تھے۔ مصر میں، مصری لوگ بھیڑ بکریوں کو ہاتھ لگانا اپنی توہین سمجھتے تھے۔ اور اسرائیلی لوگ چرواہے تھے۔ پس کیسے اُس نے موسیٰ کو لیا، کیونکہ مویشیوں کو پالنا، مصریوں کی توہین تھی۔

کیا آپ نے غور کیا ہے فرعون نے یوسف سے کیا کہا تھا، اور وغیرہ وغیرہ؟''یہ ایک مکروہ کام ہے۔'' کہا،'' تیرے لوگ چرواہے ہیں۔'' اور ایک مصری چرواہے کو چھونا بھی پسند نہیں کرتا تھا۔ وہ مختلف لوگ تھے۔

(131)اور آج، ایک مسیحی کیساتھ بھی یہی معاملہ ہے، جب اُسکا نیا جنم ہوتا ہے۔ یہ نہیں......تو اُسکے لیے اُن لوگوں سے رفاقت رکھنا مکروہ ہوجاتا ہے جو شراب پیتے اور گندے مذاق کرتے ہیں، اور جہاں عورتیں برہنہ ہوتی ہیں۔ پس ہر طرح سے...... یہ، یہ- یہ گندگی ہے۔ اوہ، خُداوند کی تعریف ہو! ہم یہاں مسافر ہیں۔ ہم یہاں اجنبی ہیں۔ ہماری رُوح بدل چکی ہے، اور ہم اُس شہر کے منتظر ہیں جہاں عورتیں چھوٹے کپڑے نہیں پہنتی ہیں۔ ہم اُس شہر کے منتظر ہیں جہاں شراب خانے نہیں ہونگے۔ ہم اُس شہر کو دیکھ رہے ہیں جہاں صرف راستبازی ہوگی۔ پس، ہم مسافر ہیں۔

(132) پس، خُدا آگ کے ایک بڑے گھٹے میں، ایک ہالے کی صورت میں نیچے آیا، اور پہلے، وہ جھاڑی میں اترا اور اپنے آپکو موسیٰ پر آشکارا کرنا شروع کیا۔ موسیٰ نے کہا......

آپکو معلوم ہے ہم نے گذشتہ رات اسکے متعلق سیکھا تھا، جب یسُوع زمین پر تھا، تو اُس نے کہا، ''پس، اس سے پہلے موسیٰ تھا، میں ہوں۔'' جلتی ہوئی جھاڑی میں، آگ کے ستون کی صورت میں وہ یسُوع تھا۔ اور آج بھی، یسُوع، ویسا ہی ہے۔

اُس نے اپنے آپکو آگ کے ستون میں آشکارا کیا، اور موسیٰ کو اس چیز کا تجربہ ہوا۔ پس وہ مصر میں گیا۔ اُس نے انجیل کی منادی کی، اور خوشخبری سنائی، اور عجیب اور جلالی کام کیے۔ کیا آپ اس کو سمجھ رہے ہیں؟ آج بھی یکساں ہے۔

(133) صرف یہ نہیں، بلکہ جب وہ عبرانی باہر آ گئے، اور روشنی میں چلنے لگے، تو اُنکی رہنمائی اسی آگ کے ستون نے کی۔ اور بائبل یوں فرماتی ہے، ''خُدا کی آزمائش نہ کرو۔''

(134) اِس پر غور کریں۔ میں یہ پڑھتا ہوں۔

چنانچہ کہا جاتا ہے، کہ اگر آج تم...... اُس کی آواز سنو، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو، (اُسکی آواز آپکے دل سے مخاطب ہو رہی ہے۔) جس طرح کہ غصہ دلانے کے وقت کیا تھا۔ (جب اُنہوں نے

اُسے غصہ دلایا تھا۔)

سنیں۔

کن لوگوں نے، آواز سن کر، غصہ دلایا:.......

(135) کتنے لوگ جانتے ہیں اسرائیلوں نے اپنی بے اعتقادی کی وجہ سے خُدا کو غصہ دلایا تھا؟ وہ ہر وقت، بُڑبُڑاتے رہتے تھے۔ خُدا نیچے آ گیا۔ جب اُنہیں سب کچھ مل گیا...... پہلی بات، وہ مشکل میں آ گئے۔

اُنکے اُوپر آگ کا ستون تھا۔ مجھے نہیں معلوم اُن سب نے اُسے دیکھا تھا، یہ نہیں۔ لیکن، موسیٰ نے اُسے دیکھا تھا۔ اور وہ اُنکے اُوپر تھا، اور اُنہوں نے اُسے دیکھا ہوگا۔ اور جب وہ نیچے آ گئے...... وہ کہہ سکتے تھے اُنہوں نے نہیں دیکھا، مجھے نہیں معلوم اُنھوں نے دیکھا تھا یا نہیں۔ لیکن وہ اُنکے آگے آگے چلتا تھا۔ بائبل کہتی ہے وہ اُنکے ساتھ تھا۔

(136) لکھا ہے، ''ستارہ مجوسیوں کے آگے آگے چلا۔'' اُن مجوسیوں کے علاوہ کسی نے اُسے نہ دیکھا۔ وہ ہر رسدگاہ کے اوپر سے گذرا تھا۔ وہ ستاروں کو دیکھ کر وقت بتاتے تھے۔ مجوسیوں کے علاوہ اُس ستارے کو کوئی دیکھ نہیں پایا تھا۔ وہ صرف اُنکے دیکھنے کے لیے تھا، اور وہ ستارہ صرف اُن مجوسیوں کیلئے بھیجا گیا تھا۔

(137) پس آگ کا ستون موسیٰ کے لیے بھیجا گیا تھا، اور موسیٰ بنی اسرائیل کے لیے بھیجا گیا تھا۔ پس اُنہیں موسیٰ کی پیروی کرنی تھی۔ وہ موسیٰ کو دیکھتے تھے، اور موسیٰ اُس نور کو دیکھتا تھا۔

وہ نکل پڑے۔ پھر اُنہوں نے چلنا شروع کر دیا۔ اور جب وہ باہر آ گئے، تو وہ بحرِ قلزم پر پہنچ گئے۔ اور، اوہ، اُنہوں نے۔نے سارے عجیب اور جلالی کام ہوتے ہوئے دیکھے تھے جب وہ اُس۔اُس پرانے ملک مصر میں تھے، لیکن جب وہ اپنے سفر پر نکلے، تو اُنہیں تبدیل کر کے باہر نکالا گیا

تھا۔ پھر، پہلی بات آپکو معلوم ہے، وہ مشکل میں پھنس گئے۔

(138) خُدا آپکو مشکل میں دیکھنا پسند کرتا ہے۔ وہ آپکو مشکل میں ڈال کر دیکھتا ہے کہ آپ کیا کرینگے۔ اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، وہ بحرِ قلزم پر رُک گئے، پس چلتے چلتے، وہ ٹھیک اُس جگہ پر رُک گئے، اور فرعون اُنکے پیچھے تھا۔ دیکھیں خُدا یہاں کیسے کام کرتا ہے؟ وہ اپنی طاقت اور محبت ظاہر کرنا پسند کرتا ہے۔ وہ خُدا ہے، اور وہ آپکو یہ دکھانا پسند کرتا ہے کہ وہ کیا ہے۔ آمین۔

آج یہی مسئلہ ہے، پس، لوگ کہتے ہیں، ''اوہ، وہ دن جا چکے ہیں۔'' نہیں۔ خُدا اپنے آپکو کیسے ظاہر کرسکتا ہے، آپکو یہ بات سکھا دی گئی ہے؟ لیکن خُدا اپنے آپ کو ظاہر کرنا پسند کرتا ہے۔

(139) یہاں بنی اسرائیل کے لوگ، روشنی میں چل رہے ہیں۔ موسیٰ، آگے آگے اُنکی رہنمائی کر رہا ہے۔ وہ یہاں تھے۔ ''چلو بھئی۔ یہی وہ راستہ ہے۔ خُدا پکار رہا ہے۔ ہم باہر جا رہے ہیں۔ ہم وعدے کی سرزمین میں جا رہے ہیں۔''

''اوہ، ہلّلُویاہ!'' یہاں وہ سارے، شور مچا رہے، اور اُچل رہے تھے، اور آپ جانتے ہیں، وہ بہت ہی اچھا وقت گزار رہے تھے۔ پھر پہلی بات آپ جانتے ہیں، اُنہوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور کہا، ''اوہ، یہ کیسی دھول اڑ رہی ہے؟''

(140) اُن میں سے ایک پہاڑی پر چڑھ گیا، اور کہا، ''اوہ، اوہ! ہائے، ہائے! فرعون کی فوج آ رہی ہے۔''

(141) خُدا نے کہا، ''تم کیوں ڈرتے ہو؟ کیا تم اُس پر ایمان نہیں رکھتے جو میں نے وہاں کیا تھا؟ تم کیوں اتنے فکرمند ہو؟ تم مجھے کیوں غصہ دلا رہے ہو؟''

(142) پس جب وہ وہاں پہنچ گئے، تو موسیٰ گیا اور جا کر خُدا سے شفاعت کی۔ پھر خُدا نے بحرِ قلزم کو کھول دیا اور وہ وہاں سے گذر کر پار چلے گئے؛ اور دشمن کو ہلاک کر دیا۔ خُدا اسطرح کام کرتا

ہے۔ ڈریں مت۔ مشتعل نہ ہو۔ زیادہ پریشان نہ ہوں۔ اسطرح آپ خُدا کو غصہ دلاتے ہیں۔

(143) پھر اُس نے کیا کیا؟ غور کریں، ''خیر، ہمارا ایک بڑا مسئلہ تھا؛ خُدا کی تعریف ہو، ہم اُس میں سے نکل آئے ہیں۔ ہمیں مزید اُسکا سامنا نہیں کرنا پڑیگا۔ ہم ٹھیک وعدے کی سرزمین کے راستے پر ہیں۔'' اور خُدا نے بیابان میں اُنکی رہنمائی کی، جہاں پانی بھی نہیں تھا۔ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں؟ خُدا، اپنے-اپنے تقدیس شدہ، اور پاک لوگوں کے ساتھ، اُس جال سے باہر آنے میں اُنکی رہنمائی کر رہا تھا؛ اور اُنہیں اُس جال سے باہر نکال لایا، اور اُنہیں وہاں لے گیا جہاں پانی نہیں تھا۔ جبکہ وہ اُنہیں وہاں لے جا سکتا تھا جہاں پانی موجود ہوتا۔ کیوں، وہ چاہتا تو، راستے میں، اُنکے لیے دریا بنا سکتا تھا۔ وہ چاہتا تو ہر ایک پہاڑ سے شادمانی لا سکتا تھا، اور اگر وہ چاہتا، تو پانی کو ہوا میں پچاس فٹ اُوپر تک اُچھال سکتا تھا۔ یقیناً، وہ ایسا کر سکتا تھا۔ لیکن اگر وہ ایسا کرتا، تو پھر تمام چیزیں بہت آسان ہو جاتیں۔ اوہ، مجھے یہ پسند ہے! خُداوند کا نام مبارک ہو۔

(144) ''خُدا نے ایسا کیوں ہونے دیا، بھائی برنہم؟ خُدا نے کیوں ہونے دیا......؟''

خُدا کیا کر رہا ہے۔ اُسے چھوڑ دیں۔ بس چلتے جائیں۔ وہ خُدا کا کام ہے۔ ''راستباز کے قدموں کے نشان خُداوند کی طرف سے مقرر ہوتے ہیں۔'' جی ہاں، جناب۔ اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟

(145) ''بھائی برنہم، میں اپنی ساری دولت کھو چکا ہوں۔'' اچھا، پھر بھی، خُدا کو جلال ملے۔

(146) ''اوہ، میں نے یہ کیا، اور یہ ہو گیا، طوفان میرے گھر کو اُڑا کر لے گیا۔''

(147) تو بھی، خُدا کی تعریف ہو۔ ''خُداوند نے دیا، خُداوند نے لیا، خُداوند کا نام مبارک ہو۔'' بس آگے چلتے رہیں۔ یہ سب کچھ خُدا کے جلال کیلئے ہے۔ خُدا جانتا ہے وہ کیا کر رہا ہے۔

کچھ پانی کے ذریعے، کچھ طوفان کے ذریعے،

کچھ مشکل کے ذریعے، مگر سب خون کے ذریعے۔

(148) یہی وہ طریقہ ہے جسکے وسیلہ وہ اُن کی رہنمائی کرتا ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔اوہ، میرے خُدایا! میں محسوس کر رہا ہوں کہ میں یہی رُک جاؤ اور شور مچانا شروع کر دوں۔ یہی وہ راستہ ہے جسکے وسیلہ وہ اپنے پیارے بچوں کی رہنمائی کرتا ہے۔اوہ، کیا آپ محسوس کر سکتے ہیں......؟ اب، میں کوئی ماہر نفسیات نہیں ہوں، لیکن آپ اُس پیاری رُوح کو پوری عمارت میں محسوس کر سکتے ہیں؟ کیا ہوا اگر ہم سب کی آنکھیں ابھی کھل جائیں، اور ہم دیکھ پائیں کہ وہ عمارت کے چاروں طرف، اور اُوپر نیچے کھڑا ہوا ہے؟

(149) ایک صبح، بزرگ الیشع وہاں تھا، جب وہ لڑکا پوری طرح دیکھنے میں ناکام ہو چکا تھا، اُس نے کہا،''وہاں اُن ارامیوں کو دیکھو۔''

کہا گیا،''لیکن ہمارے ساتھ یہاں زیادہ ہیں۔''

کہا،''لیکن میں کسی کو یہاں نہیں دیکھ رہا۔''

کہا گیا،''خُداوند، اس لڑکے کی آنکھوں کو کھول دے۔''

(150) اُس نے اُس بزرگ نبی کی طرف نگاہ کی، اُس نے اپنے چوگرد دیکھا، تو پہاڑوں پر آگ تھی، آتشی گھوڑے تھے، آتشی رتھ موجود تھے۔ تب وہ قائل ہو گیا۔

(151) اُس نے کہا،''ہم باہر جائینگے اور انہیں اندھا کر دیں گے۔'' لیکن اُنکی بینائی اُتنی ہی کامل تھی جتنی کبھی تھی، لیکن وہ اُس کے لیے اندھے تھے۔ کہا،''تم سب ایلیاہ کو ڈھونڈ رہے ہو؟''

کہا،''ہاں۔''

(152) کہا، ٹھیک ہے، آؤ میں تمہیں دکھاتا ہوں وہ کہاں ہے۔'' اور وہ وہی تھا، جو اُنکی رہنمائی کر رہا تھا۔ لیکن وہ اس بات سے ناواقف تھے۔

(153) پس آج بھی بالکل ایسا ہی ہے۔ مسیح یہاں ہے۔ رُوح القُدس یہاں ہے، اور وہی کام

کررہا ہے جو اُس نے کیے تھے، لیکن دُنیا اُسے دیکھنے میں ناکام ہے۔ وہ اُس سے ناواقف ہیں۔ ''اوہ، میں- میں اُسکے متعلق نہیں جانتا۔ میرا پاسٹر......'' اوہ، یہ بیچارے مفلس لوگ ہیں! دیکھیں میرا کیا مطلب ہے؟ یہ اُسکے لئے اندھے ہیں۔ یہ اُس سے ناواقف ہیں۔ خُدا رہنمائی کررہا ہے۔

(154) اب، وہ گناہ کے بیابان، سے باہر نکل آئے تھے، وہاں پانی نہیں تھا۔ لیکن خُدا نے سب کچھ مہیا کیا۔ اوہ، اُنہوں نے پانی کا ایک چشمہ تلاش کرلیا، اُنھوں نے کہا، ''یہ یہاں ہے۔'' اور وہ اُسے چکھ بھی نہ سکے۔ اوہ، وہ بہت خوفناک تھا۔ میرے خُدایا، وہ- وہ سو فیصد سلفر سے بھی بدتر تھا۔ دیکھیں، بالکل سڑے انڈوں کی طرح تھا، آپ جانتے ہیں۔ ''اوہ، میرے خُدایا! وہ بہت خطرناک تھا۔'' وہ زہر تھا۔ اور، اسے گناہ کا بیابان کہا گیا۔ کچھ کھجور کے درخت وہاں لگے ہوئے تھے، اور بہار میں کھجوریں اُگتی تھیں۔ تب موسیٰ نے کہا، ''نہیں......''

(155) خُدا نے کہا، ''وہ کیوں ایسا کررہے ہیں؟ وہ کیوں ایسا کرتے ہیں؟ وہ مجھے کیوں غصہ دلا رہے ہیں؟ دیکھ، اگر میں نے پہلے معجزہ کیا تھا، تو کیا میں اب یہاں اس حالت میں نہیں کرسکتا؟''

(156) اگر وہ آپکو ایک بیماری کے جال سے باہر لے آیا ہے، تو کیا وہ آپکو دوسری بیماری سے باہر نہیں لاسکتا؟ اگر وہ آپ کو ایک مشکل سے باہر نکال لایا ہے، تو کیا وہ آپ کو دوسری سے باہر نہیں نکالے گا؟ خُداوند کی تعریف ہو! اگر وہ مجھے گناہ سے باہر لاسکتا ہے، تو پھر وہ مجھے قبر سے بھی باہر لاسکتا ہے۔ وہ خُدا ہے۔ اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ آگے بڑھتے جائیں، اور اپنی آنکھیں اُس پر لگائیں۔

(157) کہا، ''اگر میں بحرِ قلزم کو بند کرسکتا ہوں، اور تمام مصریوں کو ہلاک کرسکتا ہوں، تو پھر کیا میں اس پانی کیلیئے کچھ نہیں کرسکتا؟ تم مجھے کیوں غصہ دلاتے ہو؟ اوہ، یہ تمہاری بے اعتقادی ہے! بے اعتقادی کی بدولت، تم مجھے کیوں غصہ دلاتے ہو۔''

(158) اب یہاں لفظ، ''گناہ،'' استعمال ہوا ہے جس سے غصہ دلایا۔ پس...... اگر اُنہوں نے

ایسا کیا تو اُسکی وجہ یہ تھی، کہ اُنہوں نے ایمان نہ رکھا۔ اُنہوں نے کبھی کیکڑوں کا شکار نہیں کیا تھا، اور، وغیرہ وغیرہ۔ وہ کبھی دوسرے کی بیوی کیساتھ نہیں گھومتے تھے، اور باہر نکل کر جھوٹ نہیں بولتے تھے۔ یہ وہ کام نہیں تھا جو وہ کرر ہے تھے۔ اور، یہ سب باتیں ابتدائی، گناہ نہیں ہے۔

(159) زنا کاری گناہ نہیں ہے۔ تمبا کو چبانا، سگریٹ پینا، شراب پینا، جوا کھیلنا، لعنت کرنا، قسم کھانا، اور باقی ایسے کام، گناہ نہیں ہیں۔ یہ سب کام بے اعتقادی کی خصوصیات ہیں۔ اور بے اعتقادی کی وجہ سے آپ یہ سب کام کرتے ہیں۔ لیکن اگر آپ ایماندار ہیں، تو پھر آپ یہ کام نہیں کرتے ہیں۔ اسی لیے یسُوع نے کہا، ''جو میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے۔'' صرف کہنا نہیں میں ایمان رکھتا ہوں، بلکہ حقیقت میں ایمان رکھنا ہے! یہ بات ہے۔ یہ بات آپ کے تمام ابتدائی شواہد کو ہٹا دیتی ہے۔ دیکھیں؟ اب، آپ یہاں پر ہیں۔

نہ کہ، ''جو میرا کلام سنتا اور شور مچاتا ہے۔'' نہ کہ، ''جو میرا کلام سنتا اور غیر زبانیں بولتا ہے۔'' نہ کہ، ''جو میرا کلام سنتا اور خون اُسکے ہاتھوں اور اُسکے چہرے پر ہے،'' یا وغیرہ وغیرہ۔ یہ وہ نہیں ہے۔

''جو میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے، اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا، بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔''

(160) گناہ کیا ہے؟ بے اعتقادی۔ جیسے کوئی چھوٹی سی بات ہوتی ہے، اور کلام میں جانے کی بجائے اور یہ تلاش کرنے کی بجائے کہ آیا یہ ٹھیک ہے یا نہیں، ''اوہ،'' آپ کہتے ہیں، ''میں ہوں......نا! دیکھیں، پس، یہاں، آپ آگے بڑھ جاتے ہیں۔ دیکھیں میں اُسی طرح پریسبٹیرین رہنا پسند کرونگا جیسا میں ہوں، سمجھے۔'' آپ اندھے ہیں، کیونکہ آپ آگے بڑھ گئے ہیں، اور آپ خُدا کو غصہ دلا رہے ہیں۔

(161) جب خُدا کچھ کرتا ہے، تو پھر وہ توقع کرتا ہے کہ قوم اُس چیز کو پکڑ لے۔ لیکن، اُس کی

بجائے، ’’آپ جانتے ہیں، دیکھیں، میں اسکے متعلق کچھ نہیں جانتا۔‘‘ سمجھے؟ وہ اُمید کرتا ہے کہ لوگ اُس بات کو سمجھ جائیں۔ پس اگر آپ کافی فکر مند ہیں، تو پھر کلام میں تلاش کریں۔ اسے پڑھیں، اور آگے پیچھے ہر جگہ سے تلاش کریں، اور دیکھیں کیا ایسا ہوا ہے، اگر اسکی نبوت کی گئی تھی تو کیا پوری ہوئی، اور وغیرہ وغیرہ۔ پھر آپ اسے سمجھ جائینگے۔ آمین۔

(162) اب غور کریں۔

چنانچہ کہا جاتا ہے...... کہ اگر آج تم...... اُس کی آواز سنو، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو، جس طرح کہ غصہ دلانے کے وقت کیا تھا، جب خُدا اُن سے غصے ہوا تھا، آپ سمجھ گئے ہیں۔

کن لوگوں نے، آواز سن کر، غصہ دلایا تھا، کیا اُن، سب لوگوں نے نہیں: جو موسیٰ کے وسیلہ مصر سے نکلے تھے۔

(163) پس کتنے لوگ جانتے ہیں کہ اُس اصل جھنڈ میں سے کتنے لوگ باہر نکلے تھے؟ وہ کتنے لوگ تھے؟ [کوئی کہتا ہے، ’’دو۔‘‘ - ایڈیٹر۔] دو، یہ درست ہے۔ کتنے ہیں جو اُن کا نام جانتے ہیں؟ [’’کالب اور یشوع۔‘‘] یہ بالکل ٹھیک ہے۔ کالب اور یشوع، صرف یہی دو لوگ تھے، جو بیس لاکھ میں سے نکلے تھے۔

(164) اسے سنیں۔ ’’لیکن وہ......‘‘ اب 17 آیت۔

اور وہ کن لوگوں سے چالیس برس تک ناراض رہا، جنھوں نے بے اعتقادی کی۔ کیا اُن سے نہیں جنہوں نے گناہ کیا، بے اعتقادی کی......؟

(165) جائیں اور لغت میں تلاش کریں گناہ کا مطلب کیا ہے۔ بائبل کی لغت کو لیں۔ دیکھیں یہ بے اعتقادی ہے۔ بے اعتقادی کیا ہے، ’’گناہ ہے۔‘‘ جو کوئی ایمان رکھتا ہے اُس پر سزا کا حکم نہیں،‘‘ مقدس یوحنا 4، دیکھیں، ’’سزا کا حکم۔‘‘

......اور اُن کی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں؟

اور کن کی بابت اُس نے قسم کھائی کہ وہ میرے آرام میں داخل نہ ہو پائیں گے،......

(166) یہ آپ کی بے اعتقادی ہے! اوہ، میں اپنے باب تک کبھی نہیں پہنچ پاؤنگا۔ لیکن، دیکھیں، آج، اس قوم کے ساتھ یہی مسئلہ ہے۔ عجیب اور جلالی کام اِس قوم کے درمیان ہوتے ہیں۔ یہ کیا کرتے ہیں؟ یہ اُسکی طرف سے اپنامُنہ موڑ لیتے ہیں۔ پس اُس نے کہا،"میں نے قسم کھائی ہے یہ اُس سرزمین میں داخل نہ ہو پائیں گے جس کیلئے انہوں نے سفر شروع کیا تھا۔"

(167) آج ان بڑے چرچز کے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟ انکی بے اعتقادی نے خُدا کو غصہ دلایا ہے۔ ہلّلُویاہ! وہ ان پتھروں سے ابرہام کیلئے اولاد پیدا کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ اُس نے کوشش کی کہ انہیں انجیل دے، لیکن انہوں نے اپنے دلوں کو سخت کرلیا۔ انہوں نے اپنے آپکو فرقوں میں بانٹ لیاہے، اور چھوٹی چھوٹی تنظیمیں بنالی ہیں،" کہتے ہیں پس ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اِسکے علاوہ کسی چیز پر نہیں،" دیکھیں خُدا ان میں جنبش نہیں کرسکتا۔ آج ہم کہاں ہیں؟ ہم کنارے پر بیٹھے ہوئے ہیں۔

(168) خُدا کا چھوٹا سا، ایماندار گروہ، ٹھیک عجیب اور جلالی کاموں کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ اور وہ انہیں آرام میں داخل کر رہا ہے۔" ہر ایک بیٹا جو خُدا کے پاس آتا ہے اُسے پہلے آزمایہ جانا اور پرکھا جانا چاہیے،" تاکہ تربیت یافتہ بچہ ہو۔

(169) پہلے کوئی چھوٹا کام ہوا،" اوہ، ٹھیک ہے، دیکھیں، اس میں کچھ نہیں ہے۔" آپ ناجائز اولاد ہیں، خُدا کے بچے نہیں ہیں۔

(170) کیونکہ خُدا کا بچہ ابرہام کی نسل ہے، جس نے اُن چیزوں کو جو نہیں تھیں، ایسے بلا لیا گویا وہ ہیں،"خُدا نے ایسا کہا ہے،" اور وہ بس آگے بڑھتا گیا۔ آمین۔ کوئی فرق نہیں پڑتا کوئی کیا کہتا ہے، یا کتنا مختلف کہتا ہے، یہ پھر بھی، آگے بڑھتے رہتے ہیں۔"خُدا نے ایسا کہا ہے۔"

(171) پچیس سال تک اُس نے اُس بچے کا انتظار کیا، کوئی فرق نہیں پڑتا یہ کتنا عجیب لگتا ہے۔ اُس نے اپنے آپکو غیر ایمانداروں سے الگ کر لیا تھا، آمین، تا کہ وہ ایمان رکھ سکے۔ اوہ، میرے خُدایا! میں جوش محسوس کر رہا ہوں۔

ذرا اسکے متعلق سوچیں۔ آپکو دُنیا کے عقیدوں سے الگ ہونا پڑتا ہے، ''ہہ، معجزات کے دن گزر چکے ہیں۔ ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔ یہ جنونیت ہے۔'' اپنے آپکو الگ کر لیں۔

(172) بائبل کہتی ہے، ''اُن میں سے باہر نکل آؤ، اور اُن سے الگ ہو جاؤ، خُداوند کہتا ہے، اور میں تمہیں قبول کر لوں گا۔'' کیا شاندار بات ہے! ''میں تمہیں قبول کر لوں گا،'' بس اپنے آپکو الگ کر لو۔ ''تم میرے بچے ہوگے، اور میں تمہارا خُدا ہوں گا۔'' اپنے آپکو الگ کر لو، اور بے ایمانوں کے ساتھ جوئے میں نہ جتو۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(173) ایک نوجوان شخص جو شادی کرنا چاہتا ہے، اور اُس لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے جو ایمان نہیں رکھتی ہے؛ یا ایک نوجوان لڑکی ایسے لڑکے سے شادی کرنا چاہتی ہے جو ایمان نہیں رکھتا۔ تو آپکے لئے اچھا ہے ایسا نہ کریں۔ مجھے پرواہ نہیں وہ کتنا خوبصورت ہے، یا-یا، لڑکی کتنی پیاری ہے، یا اُسکی آنکھیں کتنی بڑی بڑی ہیں؛ یہ سب کچھ ایک دن ختم ہو جائیگا۔ لیکن، بھائی، آپکی رُوح ہمیشہ زندہ رہے گی۔ اسلیئے جو بھی کرنا ہے دھیان سے کریں۔ اگر وہ لڑکی حقیقی ایماندار نہیں ہے، یا لڑکا حقیقی ایماندار نہیں ہے، تو پھر اُسکے جوئے میں کبھی بھی نہ جوتیں۔ اُس سے دُور رہیں۔ کیونکہ یہ سلسلہ آگے جا کر آپکے لیے مشکل پیدا کریگا۔

(174) اب سنیں، 17 آیت ہے۔

لیکن......اور وہ......کن لوگوں سے چالیس برس تک ناراض رہا؟ کیا اُن سے نہیں جنہوں نے گناہ کیا، اور اُن کی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں؟

......اور کن کی بابت اُس نے قسم کھائی کہ وہ میرے آرام میں داخل نہ ہو پائیں گے،......

(175) اُنہوں نے آغاز تو کیا، اور، اُنہوں نے معجزات بھی دیکھے،لیکن وہ کبھی بھی وعدہ کی سر زمین تک نہ پہنچ سکے۔صرف اُن میں سے،دو،وعدہ کی سرزمین تک پہنچ سکے۔

(176) اب پولُس کیا کر رہا ہے؟ وہ مسیحیوں سے بات کر رہا ہے،''تم اُس انجیل کو مت چھوڑو، جس کی منادی پہلے کی گئی تھی،اور عجیب اور جلالی کام وہاں ہوئے تھے،اور آگ کے ستون نے اُنکی رہنمائی کی تھی؛ جبکہ وہی کام دوبارہ ہو رہے ہیں،لیکن اپنی بے اعتقادی کی وجہ سے، اور شک کی وجہ سے،تم اس سے کنارہ کشی نہ کرو، کیونکہ اُن کی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں۔''

(177) اب ہم جلدی سے،اس میں آ رہے ہیں۔غور سے دیکھیں۔

......سوا اُنکے جنہوں نے نافرمانی کی؟

غرض ہم دیکھتے ہیں کہ وہ بے ایمانی کی سبب سے داخل نہ ہو سکے۔

پہلے وہ اسے گناہ کہتا ہے، دوسری مرتبہ وہ اسے بے اعتقادی کہتا ہے۔اور بے اعتقادی''گناہ ہے۔'' ''وہ اپنی بے اعتقادی کے سبب سے،داخل نہ ہو سکے۔''

(178) اُنہوں نے،موسیٰ نبی کو دیکھا تھا۔جو اُس نے کیا،اور جو اُس نے کہا اُنہوں نے وہ بھی دیکھا تھا۔وہ ہر بار،سچا ثابت ہوا،اور سچائی،ٹھیک آگے بڑھتی رہی۔آگ کا ستون اُنکے سامنے ظاہر ہوا تھا۔اُنہوں نے اُسے دیکھا تھا۔اُنہوں نے اُس پر غور کیا تھا۔

(179) پولُس،اس مقام پر،بعد میں،اُس بات کو حاصل کرنے کی کوشش کر رہا تھا،جسکا تجربہ اُسے ہوا تھا۔سمجھے؟ وہ اُس تجربے کو،اس سے ملانے کی کوشش کر رہا تھا اُس نے اسے پرانے عہدنامہ میں نمونے کے طور پر دیکھا۔اُس نے کہا،''اب ہم ایک نئی چیز میں داخل ہو چکے ہیں،یسُوع مسیح کے وسیلہ،ہم ایک نئے انتظام میں داخل ہو چکے ہیں۔پہلے وقتوں میں،خُداوند اُن پر نبیوں کے وسیلہ ظاہر

ہوا تھا، لیکن اب وہ اپنے بیٹے، یسُوع کے ذریعے ظاہر ہوا ہے۔'' سمجھے؟ پس اُس نے اپنے تجربات کو نمونے کے طور پر لینا شروع کیا اور اُنہیں دکھایا کہ کیا ہو رہا تھا، کیسے عجیب اور جلالی، اور باقی کام ہو رہے تھے، جو لکھے ہوئے تھے۔

(180) اب اُس نے کہا،'' وہ اپنی بے اعتقادی کے سبب سے، داخل نہ ہو سکے۔'' اُنہوں نے ایمان نہیں رکھا تھا۔

(181) '' لیکن اب، ہم، ایک نئے مقام میں داخل ہو چکے ہیں، پس اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔ اُس طرح کا رویہ نہ رکھو جو اُنہوں نے رکھا تھا، اور غصہ دلانے کے وقت کیا تھا، اور اُنہوں نے خُدا کو غصہ دلایا تھا۔'' اُنہوں نے یہ کیسے کیا تھا؟ غیر اخلاقی زندگی گزارنے کے سبب سے نہیں۔ میں اسے اور تفصیل سے آپ کیلئے بیان کرتا ہوں۔

(182) آپ کہتے ہیں،'' بھائی برینہم، میں چرچ جاتا ہوں۔'' یہ بالکل ٹھیک ہے۔'' میں نے اپنی زندگی میں کبھی بھی جھوٹ نہیں بولا۔'' یہ بہت اچھا ہے۔'' میں نے کبھی چوری نہیں کی۔ میں نے یہ، وہ نہیں کیا، اور کچھ بھی نہیں کیا۔'' یہ سب بہت اچھا ہے۔ بالکل ٹھیک ہے۔ لیکن، یہ سب گناہ نہیں ہے۔

(183) گناہ وہ ہے جب خُدا اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے اور آپ اُس پر ایمان نہیں رکھتے ہیں، اور آپ اُس بات کو نہیں سنتے ہیں۔

(184) '' اوہ،'' آپ کہتے ہیں،'' میرا چرچ اس بات کی تعلیم نہیں دیتا۔'' جبکہ بائبل اس بات کی تعلیم دیتی ہے، اور خُدا اس بات کو ثابت کرتا ہے، یہ بات ہے۔

اب تھوڑی دیر غور کریں۔ اب ہم ایک حقیقی بات کرنے جا رہے ہیں، جو کہ بہت ہی گہری بات ہے۔ اب، اپنا دل تھام کر بیٹھے رہیں جب تک آپ باہر نہیں جاتے۔

(185) اب بڑے دھیان سے غور کریں۔

پس، جب اُس کے آرام میں داخل ہونے، کا وعدہ باقی ہے تو ہمیں ڈرنا چاہیے......

اسکا، اُسکی، اب یہ ذاتی اسمِ ضمیر ہیں۔کیا؟

......ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کوئی رہا ہوا معلوم ہو۔

(186) اب پچھلے باب میں، پولُس اُنہیں، ان ساری چیزوں کے متعلق بتانے کی کوشش کر رہا تھا۔لیکن اب وہ اُنہیں یہ بتانے کی کوشش کر رہا ہے کہ وہ کیا ہے۔

اوہ، کیا ہمارے پاس وقت ہے؟ میں......شاید بہتر ہے کہ ہم آج رات تک انتظار کریں۔کیونکہ دیر ہو رہی ہے، اور پھر ہمیں دُعائیہ عبادت بھی کرنی ہے۔شاید ہم آج رات اس پر بات کریں؛ کیونکہ یہ وٹامنز سے بھرپور ہے، یہ رُوحانی وٹامنز ہیں۔ مجھے بہت کچھ کرنا ہے، اور میں آج دوپہر بہت مصروف ہوں۔''آئیں ہم......''

داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے،تو،ہمیں ڈرنا چاہیے......

(187) اب، کیا مصر میں اُنکے پاس،موعودہ سرزمین کا وعدہ تھا؟ اور، دیکھیں، خُدا نیچے آ گیا، تاکہ اپنے وعدہ کو حقیقت میں بدل سکے۔کیوں، اسلیئے کہ خُدا نے ابرہام سے، کئی سو سال پہلے کہہ دیا تھا، کہ وہ ایسا کرے گا۔اور یہ کلام تھا۔

(188) یوسف نے کہا،''میری ہڈیوں کو یہاں سے تب تک نہ ہلانا جب تک تم وعدہ کی سرزمین میں نہ جاؤ اور مجھے میرے باپ دادا کیساتھ دفنانا۔'' کیونکہ، وہ جانتا تھا جی اُٹھنا ہوگا، کیونکہ یسُوع نے مردوں میں سے جی اُٹھنا تھا؛ اور وہ جانتا تھا ایوب نے ایسا کہا تھا۔سمجھے؟

(189) ہر ایک نبی اس بات سے واقف تھا کہ دوسرے نبی نے کیا کہا تھا، اور وہ سب جانتے تھے کیونکہ رُوح ایک ہی تھا۔ اور وہ سب اسے دیکھ رہے تھے۔ اوہ، بھائی! اوہ، یہ بات ہمیں دُنیاوی حالت سے باہر نکالنے کیلئے ہلاتی ہے۔اُنکی آنکھیں،لوگوں کی باتوں پر نہیں لگی ہوئی تھیں، بلکہ نبیوں

کی باتوں پر لگی ہوئی تھیں۔اُن میں سے ہر ایک دیکھ رہا تھا۔

(190) ابرہام نے کہا، ''مجھے وہاں دفن کرنا جہاں ایوب کو دفنایا گیا تھا۔'' کہا، ''سارہ، میں ایک زمین خرید رہا ہوں۔اور ہمیں وہاں پر دفنایا جائیگا۔''

(191) اضحاق اپنے باپ کے بعد، ایک نبی تھا۔کہا، ''سنو۔ مجھے کہیں اور مت دفنانا مصر میں نہیں، بلکہ مجھے وعدہ کی سرزمین میں لیجانا۔اور مجھے وہیں دفنانا۔''

(192) یعقوب کی موت وعدہ کی سرزمین سے باہر ہوئی تھی،لیکن اُس نے اپنے بیٹے سے کہا تھا، وہ ایک نبی تھا، کہا، ''تو جانتا ہے، ایک رات فرشتے نے مجھے ایک طرف سے چھوا تھا۔اور تب سے میں لنگڑا رہا ہوں۔آ، اپنا ہاتھ یہاں رکھ......'' اوہ، رحم ہو! ''میرے نبی بیٹے، میں بوڑھا ہوں اور دیکھ نہیں سکتا۔لیکن تو اپنا پاک ہاتھ یہاں رکھ، کیونکہ تو خود ایک نبی ہے، اپنا ہاتھ ٹھیک اُس جگہ پر رکھ جہاں فرشتے نے مجھے چھوا تھا، اور آسمانی خُدا کی قسم کھا کہ تو مجھے یہاں دفن نہیں کریگا۔''

(193) تعریف ہو...... کیا آپ کلام کے رُوحانی مکاشفہ کو سمجھ گئے ہیں؟ دیکھیں، اُن میں سے آدھے، بلکہ تقریباً نوے فیصد، اس بات سے ناواقف تھے کہ وہ کیا بات کر رہا ہے۔مگر وہ جانتا تھا کہ وہ کس بارے میں بات کر رہا ہے۔''نبی ہوتے ہوئے اپنا ہاتھ وہاں رکھ جہاں فرشتے نے اپنا ہاتھ رکھا تھا۔میں کبھی ایک بڑا، طاقتور، اور مضبوط بھگوڑا تھا۔لیکن، جب سے اُس نے مجھے چھوا ہے، تب سے میں لنگڑا کر چلتا ہوں۔اور اُس وقت سے میں شہزادہ بن گیا ہوں جب سے میں نے لنگڑانا شروع کیا ہے۔اُس دن سے میں نے اپنے چلنے کا انداز بدل لیا ہے، میں ایک شہزادہ ہوں۔'' جی ہاں۔''اپنا ہاتھ یہاں رکھ۔اور آسمانی خُدا کی قسم کھا، کہ تو مجھے یہاں نہیں دفنائیگا۔'' کیوں؟ دیکھیں کوئی نہیں جانتا تھا وہ کیا بات کر رہا ہے۔لیکن یوسف کو معلوم تھا۔اُس نے کہا، ''مجھے یہاں سے دور اُس وعدہ کی سرزمین میں لے جا کر دفن کرنا،'' پس وہاں کچھ تو تھا۔یقیناً۔

(194) کئی سال بعد، جب یوسف کی وفات کا وقت آیا، تو اُس نے بھی کہا، ''مجھے یہاں مت دفنانا۔ بلکہ جب تم یہاں سے جاؤ تو میری ہڈیوں کو لیجانا؛ کیونکہ کسی روز تم یہاں سے جاؤ گے۔ اور جب تم یہاں سے باہر جاؤ، تو میری ہڈیاں ساتھ لے جانا۔''

(195) آپ یہاں ہیں۔ دُنیا کو کہنے دیں جو وہ کہنا چاہتی ہے، آپ وہ کریں جو نبی کرنا چاہتے تھے۔ خُداوند کا نام مبارک ہو۔ دیکھیں مجھے مسیح میں رہنا ہے، چاہے مجھے جنونی، یا پوتر شور کرنے والا کہا جائے۔ کسی روز وہ آرہا ہے، اور وہ جو مسیح میں ہیں خُدا اُنہیں اپنے ساتھ لے جائیگا، جب وہ آئیگا۔ یہ سب کلام ہے، منکشف سچائی یہاں موجود ہے، لیکن اسے حاصل کرنے کے لیے آپکے پاس رُوحانی ذہن ہونا چاہیے۔ آج کے دن، آرام میں داخل ہو جائیں۔ اسکے متعلق سوچیں۔ چاہے آپ کو کھانا ملے یا نہ ملے، لیکن اسکے متعلق سوچیں۔

(196) اور آج رات، ہم اُسکے آرام کو دیکھیں گے، جو ہمارے لیے باقی ہے، اور دیکھیں گے آج کس چیز کا وعدہ کیا گیا ہے۔ آج وہ کیا چیز ہے؟ کیا خُدا کی بائبل میں وہ چیز موجود نہیں ہے، دیکھیں وہ اسے ثابت کرتا ہے، وہ چیز اس وقت بھی یہاں موجود ہے، اور اگر ایسا نہیں ہے تو پھر میں ایک جھوٹا نبی ہوں۔ یہ بالکل حقیقی بات ہے۔ وہ یہاں ہے۔ یہ آرام کیا ہے؟

(197) اُس نے کہا:

اب، پس جب......اُس کے آرام میں، داخل ہونے، کا وعدہ باقی ہے تو ہمیں ڈرنا چاہیے،......

(198) اور یہ وہی وعدہ ہے۔ اور یہ وہی آرام ہے۔ اور یہ وہی خُدا ہے۔ لیکن آئیں ہم آرام کریں۔ اب یہ کیا ہے؟ خُداوند کرے، کہ یہ آج رات ہم پر آشکارا ہو جائے۔

آئیں ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(199) مبارک خُداوند، صرف ابدیت ہی اُن عظیم چیزوں کو آشکارا کرسکتی جو ہم یہاں ایک دوسرے کو بانٹتے ہیں۔ پس......

بہت سارے ہیں جن پر سزا کا حکم ہے۔ جیسا تو نے یہوداہ کی کتاب میں کہا ہے، کہ، ''کیونکہ بعض ایسے لوگ ہیں، جنکی سزا کا ذکر قدیم زمانہ میں پیشتر سے لکھا گیا تھا، کیونکہ یہ بے دین ہیں اور ہمارے خُدا کے فضل کو شہوت پرستی میں بدل ڈالتے ہیں۔'' اور بہت سارے آج انجیل کی منادی کر رہے ہیں، اور خُدا کے فضل کو، پیسہ بنانے والی سکیم میں بدل رہے ہیں، اُنکے پاس بہت بڑے چرچز ہیں اور بہت لوگ ہیں، لیکن اُنہوں نے خُدا کے فضل کو شہوت پرستی میں بدل دیا ہے۔ پس دُنیا اندھی ہے، اور اندھے سوروں کی مانند بنتی جا رہی ہے۔ لوگ ان باتوں کو سمجھ نہیں پاتے ہیں۔

(200) اے خُدا، ہماری سمجھ کو کھول دے۔ اور ہماری سمجھ دُنیاوی بچوں جیسی نہ ہو۔ کیونکہ تو نے اپنے کلام میں کہا ہے، کہ، ''اِس جہان کے فرزند نور کے فرزندوں سے زیادہ ہوشیار ہیں۔'' ابتدا میں ایسا ہی تھا، '' قائن کے بچے'' بہت بڑے اعلیٰ سائنسدان تھے۔ وہ بہت زیادہ تعلیم یافتہ تھے۔ وہ مادی چیزوں کو استعمال کرنے والے بن گئے۔ وہ آگے بڑھتے گئے، وہ بہت مذہبی تھے، تو بھی مجرم ٹھہرے اور سب عدالت میں بہہ گئے۔ اور اُنکی لاشیں پانی میں بہہ گئیں اور اُنکی رُوحیں دوزخ میں چلی گئیں۔

(201) پس یسُوع جب موا، تو اُنکے پاس گیا اور اُن کے درمیان منادی کی۔ ''اور نیچے دوزخ میں چلا گیا اور وہاں جا کر اُن رُوحوں کو کلام سنایا جو قید میں تھیں، جنہوں نے نوح کے زمانے میں، تحمل کے وقت توبہ نہ کی تھی،'' کلام کہتا ہے۔ خُدا، جب زمین پر کھڑا تھا، اُس نے کہا تھا، ''جیسے نوح کے دنوں میں ہوا، ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔''

(202) لیکن غور کریں، ''سیت کا نسب نامہ دیکھیں،'' فروتن شخص، خُدا کا حقیقی خادم، اور دُنیاوی چیزوں کو اتنا نہیں جانتا تھا، اور دُنیاوی چیزوں کی اتنی پرواہ نہیں کرتا تھا، تو بھی اُس نے سب کچھ ایک

طرف رکھ کر خُدا کا یقین کیا، اور اُن میں سے پھر نبی اور عظیم آدمی اُسکی بادشاہت کے لیے نکلے۔ جبکہ دوسرے لوگ، اور مذہبی دُنیا، اُن پر ہنستی تھی، اُنکا مذاق اُڑاتی تھی۔ لیکن وہ گھڑی آ گئی جب طوفان آیا اور عدالت ہوئی۔

(203) پس بالکل ایسا ہی یسُوع مسیح کے آنے پر ہوا۔ کیسے اُسکا مذاق اُڑایا گیا اور اُس پر ہنسا گیا، جبکہ اُنکے اپنے مذاہب اور اپنے بڑے چرچز تھے۔ لیکن اُنہوں نے صبح کے ستارے کا مذاق اُڑایا، اور وہ سب اُس پر ہنسے۔ اور پھر وہ عدالت میں داخل ہو گئے۔ اور پھر وہ بھاگے اور یروشلیم میں چھپ گئے، اور پھر اُنہوں نے وہاں بھوک کے سبب سے، اپنے بچوں کو کھایا، اور اُنکا خون گلیوں کے دروازوں تک بہایا گیا اور دشمن نے اُس شہر کو اور اُس ہیکل کو جلا کر راکھ بنا دیا، اور اُنکی رُوحیں دوزخ میں چلی گئیں۔

(204) خُداوند، ہم آج پھر سے اُسی مقام پر ہیں، یہ تیسرا حصہ ہے۔ یہ زندگی کا وقت ہے۔ تین زندگی کا عدد ہے۔ اور یہاں، ہم آمدِ ثانی کیلئے تیار ہیں۔

چرچ بڑھتا جا رہا ہے؛ سائنسی دُنیا عظیم ہوتی جا رہی ہے؛ چرچز شکی ایمانداروں کے ساتھ بھرے ہوئے ہیں۔ ہزاروں کے نام کتابوں میں لکھے ہوئے ہیں، جی ہاں، اور لاکھوں ہیں، جو انجیل پر ہنستے، اور کہتے ہیں، کہ، ''وہ تعلیم یافتہ نہیں ہیں۔ اُنھیں کچھ معلوم نہیں ہے۔''

خُداوند، ایسا ہو سکتا ہے، لیکن جس تعلیم کی ہم میں کمی ہے، تو اپنے فضل کے وسیلے اپنے نورانی فرشتے کو بھیج کر پوری کرتا ہے، اور اپنی قدرت کے ظہور سے، اپنے کلام کو ہم غریب اور ان پڑھ لوگوں پر ظاہر کرتا ہے۔ اور ہم تجھ سے محبت کرتے ہیں، کیونکہ یہ خُدا کا فضل ہے جو ہمارے لئے ایسا کرتا ہے، اور ہمیں معلوم ہے ہم پیدا ہو چکے ہیں۔ ہم بالکل، خوبصورت نہیں ہیں۔ ہم پیار کے لائق نہیں تھے۔ لیکن تو نے، اپنے فضل کے وسیلہ، اپنا رحم والا ہاتھ ہم پر بڑھا کر ہماری آنکھوں کو کھول دیا ہے، اور یسُوع

نے ہمارے لیے دُعا کی تھی؛ جیسے ایلیاہ نے جیحازی کے لیے کی تھی، جب وہ اُسکے گرد دیکھ رہا تھا۔اور آج ہماری آنکھیں کھل چکی ہیں، اور ہم خُدا کے کاموں کو ہوتا ہوا دیکھتے ہیں، اور یہ جانتے ہیں کہ ہم آخری وقت کی جانب بڑھ رہے ہیں؛ جبکہ غیر قوم کے دن ختم ہو رہے ہیں، اور وہ اپنے لوگوں کو اپنے نام کی خاطر لیجائیگا۔خُداوند، ہم منت کرتے ہیں، ہمارا نام بھی اُن میں شمار کر لینا۔ہم دُعا کرتے ہیں ہمیں یہ بخش دے۔

(205) ہمیں برکت دے۔اس چھوٹی جماعت کو برکت دے جو آج صبح یہاں بیٹھی ہوئی ہے۔انکی پرورش مختلف مذاہب اور عقائد میں ہوئی ہے، لیکن اے خُدا، یہ ان سبکو ایک طرف رکھ دیں۔اور ہونے دے کہ یہ ٹھیک کلوری کو دیکھیں، اور کہیں، ''اے خُدا، مجھے ڈھال اور مجھے بنا۔میں یہی چاہتا ہوں......'' نبی کہتا ہے کہ وہ کمہار کے گھر گیا، تاکہ توڑا جائے اور دوبارہ بنایا جائے۔ہمیں ڈھال اور اپنی طرز کے مطابق ہمیں بنا۔اس سے کوئی غرض نہیں چاہے ہم خُداوند کے گھر کے دربان ہی ہوں۔میں شرارت کے خیموں میں بسنے سے زیادہ، دربان ہونا پسند کروں گا۔خُداوند، یہ بخش دے۔پس ہمیں برکت دے، اور ہمیں فروتن بنا۔ہمارے دلوں کو کھول دے، ہمارے ذہنوں کو، خُدا کی تمام چیزوں کے لیے صاف کردے، اور ہم یہ مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔

(206) جبکہ ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں، کیا کوئی ایسا ہے جو چاہتا ہے اُسے دُعا میں یاد رکھا جائے، تاکہ اُسکی رُوح کو نجات مل سکے؟ کیا آپ اپنا ہاتھ بلند کرینگے، اور اقرار کرینگے کہ آپ گناہ میں ہیں؟ نوجوان ساتھی، خُدا آپکو برکت دے۔کوئی اور؟ وہاں پیچھے، جناب، خُدا آپکو برکت دے۔خاتون، خُدا آپکو برکت دے۔کیا کوئی اور چاہتا ہے، کہ اُسکی رُوح کے لیے دُعا کی جائے؟ جناب، جس نے ہاتھ بلند کیا ہے، خُدا آپکو برکت دے۔اور خُدا آپکو برکت دے، اور آپکو بھی برکت دے۔کیا شاندار بات ہے۔کیا اختتام سے پہلے، کوئی اور ہے؟ میں محسوس کر رہا ہوں شاید کوئی اور بھی

ہے۔ جناب، خُدا آپکو برکت دے، وہاں پیچھے، وہ وہاں پیچھے موجود ہے۔

(207) اب دیکھیں، کہنے دیں، میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ میں نہیں چاہتا کہ آپ یہ سوچیں کہ یہ ایک چھوٹا ٹیبرنیکل ہے۔ میں نہیں چاہتا کہ آپ یہ سوچیں بلکہ یہ لوگ ہیں۔ اور رحم کرنیوالا خُدا موجود ہے، اس کی وجہ کے بارے میں مت سوچیں کہ خُداوند کے فرشتہ نے اپنی تصویر میرے ساتھ بننے دی ہے، اور میں ...... اور- اور اس کام کیلئے، کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اے خُدا! اگر میں نے کچھ الگ سوچا ہے، تو پھر، بھائی، مجھے خود بھی مذبح پر جانا چاہیے نہ کہ آپ سے پوچھنا چاہیے۔ اور میں یہ اس لیے کہہ رہا ہوں، کیونکہ کلام یہ کہہ رہا ہے، تاکہ آپ دیکھ سکیں کہ یہ سچائی ہے۔ اور میں نے بتا دیا ہے، اور اسکے بارے میں یہی سب کچھ تھا، اور اگر دوسرا منادا سکے متعلق کچھ اور کہتا ہے، یا کچھ اور بتاتا ہے، تو پھر، دیکھیں، وہ مختلف ہوگا۔ آپ اس پر توجہ دیں، خُدا ٹھیک دوبارہ آ کر اسے ثابت کر سکتا ہے یہ سچائی ہے۔ سمجھے؟ یہی بات اسے حقیقی بناتی ہے، اور خُدا اسے ثابت کر رہا ہے۔ اور پھر، صرف یہی نہیں، بلکہ اُسکا کلام بھی فرماتا ہے کہ وہ ایسا کریگا۔ اور وہ ٹھیک یہاں یہ کر رہا ہے۔

(208) اب اگر آپ ٹھیک نہیں ہیں، اور آپکا دل خُدا کے ساتھ ٹھیک نہیں ہے، تو کیا آپ اپنا ہاتھ بلند کرینگے؟ کہیں گے، ''میرے لیے دُعا کی جائے۔'' ٹھیک ہے، جہاں بھی آپ ہیں ٹھیک ہے۔ تقریباً آٹھ یا دس ہاتھ بلند ہو چکے ہیں، جو کہ اپنی رُوح کے لیے رحم چاہتے ہیں۔ جبکہ آپکے سر جھکے ہوئے ہیں، تو آئیں دُعا کریں۔ یاد رکھیں، آپ اپنے لیے توبہ کر رہے ہیں۔ میں صرف آپ سے پوچھ رہا ہوں، تاکہ خُدا آپ پر رحم کرے۔ لیکن یہ مذبح ہے، خُدا آپکو اُس جگہ پر لایا ہے جو آپکے ذہن میں ہے؛ یہ مذبح ہے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں مذبح پر آنا چاہیے، یقیناً، لیکن اسکا- اسکا یہ مطلب نہیں...... سب کچھ ٹھیک ہے۔ آپکا حقیقی مذبح وہ ہے جہاں خُدا نے آپ سے ملاقات کی ہے۔ اور اُس نے آپ

سے وہیں ملاقات کی ہے جہاں آپ بیٹھے ہوئے ہیں۔اور وہی آپ کا مذبح ہے۔

(209)اب کہیں، ''خُدا، مجھ گنہگار پر، رحم فرما۔اور اگر آج سے تو، میری مدد کریگا، تو میں اپنی زندگی تیرے لیے بسر کرونگا۔میں-میں تیری خدمت کرونگا۔ مجھے پرواہ نہیں کہ کوئی کیا کہتا ہے، میں آج صبح، اس سے باہر آرہا ہوں۔میں ٹھیک یہاں دُعا کر رہا ہوں، تاکہ تُو مجھ سے بُری روح کو الگ کردے۔ غصے کو مجھ سے الگ کردے۔میں جانتا ہوں میں ایسا کر کے خُدا کے ساتھ ٹھیک نہیں چل سکتا۔میرے دل میں نفرت ہے۔میں حسد بھی کرتا ہوں۔مجھ میں بغض بھی ہے۔مجھ میں یہ ہے، وہ ہے۔اے خُدا، انہیں باہر نکال دے۔میں ایسا نہیں رہنا چاہتا۔مجھے محبت سے بھردے، مجھے فروتن اور حلیم بنا دے۔مجھ میں تحمل پیدا کر دے۔مجھے ایسا بنادے کہ میں دوسروں کو تیرے لیے جیت سکوں۔میں کچھ ایسا کروں کہ میری زندگی سے تیری تعریف ہو۔'' پس یہی وہ دُعا ہے جو آپ نے اب کرنی ہے، اور ہم سب ملکر اکٹھے دُعا کرتے ہیں۔

(210) آسمانی باپ، اب یہ تیرے ہیں۔یہ آج صبح اس پیغام کے پھل ہیں۔انہوں نے اپنے ہاتھ بلند کیے ہیں۔کسی چیز نے ان سے ایسا کروایا ہے۔انہوں نے-انہوں نے اپنے ہاتھ بلند کر کے کشش ثقل کے قوانین کو توڑ دیا ہے۔ان میں ایسی رُوح تھی جس نے فیصلہ کرلیا ہے۔انہوں نے اپنے ہاتھ بلند کیے ہیں، اور اُس خالق کو قبول کیا ہے جس نے انہیں بنایا ہے۔

(211)اب، آسمانی باپ، میں دُعا کرتا ہوں کہ تو انہیں برکت دے، اور انہیں، ابدی زندگی عطا کردے۔میں مزید اور کچھ نہیں کرسکتا؛ میں نے انہیں مذبح پر بلایا ہے، اور الگ جگہ پر کھڑا کر دیا ہے، اور اپنا سارا کام کرلیا ہے۔خُداوند، اب-اب باقی کام تُو کریگا۔ہم کلام کی منادی کرنے سے زیادہ اور کچھ نہیں کر سکتے ہیں۔تو نے کہا، ''ایمان سننے سے، پیدا ہوتا ہے، اور سننا خُدا کے کلام سے۔'' اب، ہم کلام کی منادی کر چکے ہیں، اور انہوں نے اپنے ہاتھ بلند کر لیے ہیں، کیونکہ انہوں نے اِس پر ایمان

رکھا ہے۔اب انہیں ہمیشہ کی زندگی عطا کر دے، کیونکہ تو نے اسکا وعدہ کیا ہے۔انہوں نے سنجیدگی سے اپنے ہاتھوں کو بلند کیا ہے،اور آج صبح یہ اس عمارت سے، اچھے،فروتن،اور حلیم مسیحی بن کر جائیں، کیونکہ تو نے وعدہ کیا ہے۔اور تیرا کلام کبھی ٹل نہیں سکتا۔میں یہ مسیح کے نام میں مانگتا ہوں۔آمین۔

اب میں دیکھ رہا ہوں،انتظار کر رہا ہوں اور آرزو کر رہا ہوں،

اُس روشن شہر کیلئے جسے یوحنا نے نیچے آتے دیکھا تھا۔

اُس روشن شہر میں......

اب پرستش کریں۔

......وہ موتیوں کا سفید شہر ہے،

میرے پاس ایک محل ہے،ایک بربط ہے اور ایک تاج ہے؛

اب میں دیکھ رہا ہوں،انتظار کر رہا ہوں اور آرزو کر رہا ہوں،

اُس روشن شہر کیلئے جسے یوحنا نے نیچے آتے دیکھا تھا۔

(212) کیا آپ اُس سے محبت نہیں کرتے؟اب، پیغام ختم ہو چکا ہے۔اب یہ پرستش ہے۔ہم چرچ میں صرف پیغام سننے نہیں آتے ہیں۔ہم پرستش کرنے بھی آتے ہیں۔اپنے ساتھ والے شخص کو بھول جائیں۔صرف اُسکی پرستش کریں۔اوہ،کتنا خوبصورت ہے!کتنا شاندار ہے!صرف اپنے دل میں اُس سے کہیں......آپکو اُسے شور مچا کر بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔صرف اپنے دل میں اُس سے کہیں،''خُداوند،میں تجھ سے پیار کرتا ہوں۔میرے گناہ معاف کر دے۔''اوہ،میرے خُدایا!

......وہ موتیوں کا سفید شہر ہے،

میرے پاس ایک محل ہے،ایک بربط ہے اور ایک تاج ہے؛

اب میں دیکھ رہا ہوں،انتظار کر رہا ہوں اور آرزو کر رہا ہوں،

اُس روشن شہر کیلئے جسے یوحنا نے نیچے آتے دیکھا تھا۔

(213) ہمارے خُدا باپ، ہمیں قبول کر۔ ہم انتظار کر رہے ہیں، ہم کلام سن رہے ہیں، اور آرزو کر رہے ہیں۔ ''ہمارے دل تیرے لئے پیاسے ہیں، جیسے ہرنی پانی کے نالوں کے لئے ترستی ہے۔ ویسے ہی، اے خُدا ہماری رُوح تیرے لیے ترستی ہے۔'' ہم آرزو کر رہے ہیں اور انتظار کر رہے ہیں، اور اُس گھڑی کے منتظر ہیں جب یسُوع آئیگا، ہم اُس گھڑی کا انتظار کر رہے ہیں جب ہم آسمان پر اُٹھا لیے جائیں گے۔ ہم عدالت میں جج کے سامنے کھڑے نہیں ہونگے؛ ہماری عدالت ہو چکی ہے۔ ہم دُنیا کی چیزوں کے لیے مر چکے ہیں، اور مسیح میں شامل ہو چکے ہیں، اُس نے ہماری سزا برداشت کی ہے۔ وہ اب ہمارا وکیل ہے، جو انصاف کی کرسی پر بیٹھا ہوا ہے۔ ہمارا بابرکت وکیل ہے، جسکا، ہم اقرار کرتے ہیں، وہ ہمارے کیس کو پیش کرتا ہے جبکہ ہمیں معلوم ہے ہم اِس لائق نہیں ہیں۔ جیسے اس اچھی بہن نے آج صبح، چندہ ڈالتے ہوئے، اپنی گواہی پیش کی اور کہا، ''میں نے یہاں آ کر یہ سیکھا ہے یہ میری پاکیزگی نہیں ہے، یہ خُدا کی پاکیزگی ہے۔''

(214) یقیناً، خُداوند، ہم لوگوں کو سکھاتے ہیں، انسان میں کوئی اچھائی نہیں، ایک بھی نہیں۔ ''تو پھر انسان کیا ہے کہ تُو اُسے یاد رکھے؟'' بس یہ خُدا کا فضل ہے جو ہم پر ظاہر ہوا ہے۔ ہم اُسکی خوبیوں پر بھروسہ رکھتے ہیں، اپنی خوبیوں پر نہیں۔ اے سب سے پاک خُدا، تیری بھلائی کے لیے، ہم تیری پرستش کرتے ہیں، کیونکہ تو نے ہمیں اپنی عظیم بادشاہت میں داخل کر لیا ہے، اور ہمیں اپنے عظیم منصوبے میں شامل کر لیا ہے۔ ہم ایمان کے وسیلہ، تجھے اپنے دلوں میں قبول کرتے ہیں۔ اور فضل کے وسیلہ، ہم ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا کے جلال کیلئے، اور خُدا کی خدمت کیلئے تُو نے ہمیں بخش دیا ہے۔

(215) اب، خُداوند، ان بیماروں کو شفا دے جنکے لیے، آج صبح دُعا کی گئی ہے۔ انہیں وہ خوشی دے، کیونکہ یہ صحت یاب ہونے کی آرزو کرتے ہیں۔ انہیں اس چھوٹی سی بات کی سمجھ عطا کر دے، یہ

ہلکی سی پریشانی جوان پر ڈالی گئی تھی، یہ انکی آزمائش کیلیئے تھی۔ خُدا اسکے متعلق سب کچھ جانتا تھا۔ اُس نے ایسا اسلیئے کیا تا کہ وہ دیکھے ہم کیا کرتے ہیں۔ کیسے خُدا...... جب یہ یہاں سے باہر جاتے ہیں تو اسکے خاتمے کا دعویٰ کرتے ہوئے جائیں! کاش یہ تجھے...... کاش یہ ادھر اُدھر، اور اوپر نیچے دوڑنے کی وجہ سے، تجھے غصہ نہ دلائیں، ''اچھا، میں یہ، یا وہ نہیں جانتا۔''

(216) خُداوند، یہ ٹھیک اچھی طرح قائم ہو جائیں، اور کہیں، ''اے خُداوند، تو ہی اکیلا ہے، جس نے مجھے بچایا ہے۔ تو ہی اکیلا ہے جس نے یہ سارے کام میرے لیے کیے ہیں۔ میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں، اور آج سے، میں تجھ پر تکیہ کرتا ہوں۔'' اور میں مسیح کے نام میں، یہ دُعا مانگتا ہوں اور تُو لوگوں کو یہ بخش دینا۔ آمین۔

عبرانیوں، تیسرا باب

(HEBREWS, CHAPTER THREE)

URD57-0901M

عبرانیوں کی کتاب کی سیریز

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح، 1 ستمبر، 1957 ، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2023 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org